احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

اشاعت خصوصی

جمعرات 18 مارچ 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 18 مارچ 2010ء .... 1431 ہجری 18 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 61

ابن آدم کی آمد

متی کی انجیل میں لکھا ہے سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے۔ اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی تب ابن انسان کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا۔ ﴿متی باب 24 آیت 29,30﴾

اس مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور آسمان کے ستارے گریں گے۔ ﴿مرقس باب 13 آیت 25,24﴾

سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے۔ ﴿لوقا باب 21 آیت 25﴾

آج سے 100 سال پہلے 1910ء میں تاریخ احمدیت کے نظارے

خلافت اولیٰ میں محلّہ دارالعلوم کا آغاز، حضور کا سفر ملتان و لاہور، بیت نور کا افتتاح اور اخبارات کا اجراء

7 جنوری	حضرت میر قاسم علی صاحب نے دہلی سے اخبار 'الحق' جاری کیا۔ 1915ء میں یہ اخبار قادیان سے فاروق کے نام سے جاری ہوا۔
21 جنوری	احمدی مستورات نے نماز جمعہ میں پہلی بار شرکت کی۔ اور بیت اقصیٰ کی سب سے آخری صف میں نماز پڑھی۔
جنوری	حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین صاحب نے سنگاپور، اور سیلون میں دعوت الی اللہ کے لئے وفد بھجوانے کی تجویز کی مگر اس کی تکمیل خلافت ثانیہ میں ہوئی۔
فروری	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے نماز مغرب کے بعد درس القرآن کا سلسلہ شروع کیا۔ وسط 1913ء سے آپ دو دفعہ (فجر اور ظہر کے بعد) درس دینے لگے۔
فروری	حضرت مسیح موعود کی تصنیف 'لجۃ النور' پہلی دفعہ شائع ہوئی۔
5 مارچ	حضور نے بیت نور کا سنگ بنیاد رکھ کر محلّہ دارالعلوم کی آبادی کا آغاز فرمایا۔
11 مارچ	بیت اقصیٰ کی توسیع کے لئے حضور نے اجتماعی وقار عمل کی تحریک فرمائی اور حضور نے خود بھی مٹی اٹھانے میں حصہ لیا۔
25 تا 27 مارچ	دسمبر 1909ء کا موخر جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
25 مارچ	خطبہ جمعہ میں حضور کی آواز آگے پہنچانے کے لئے چار آدمی مقرر کئے گئے۔ یہ تاریخ سلسلہ میں پہلا موقعہ تھا۔ جب اس قسم کا انتظام کرنا پڑا۔
27 مارچ	راجپوتوں میں دعوت الی اللہ کے لئے انجمن راجپوتان ہند کا قیام عمل میں آیا جس کے صدر چوہدری غلام احمد صاحب کاٹھ گڑھی تھے۔
23 اپریل	حضور نے بیت نور میں نماز عصر پڑھا کر افتتاح کیا۔
مئی	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے طلبہ کیلئے ایک تربیتی کلاس جاری کی۔
جون	حضور کی بیٹی سیدہ امۃ الحی صاحبہ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔
24 جولائی	حضور نے منصب خلافت سنبھالنے کے بعد پہلا سفر ملتان کا اختیار فرمایا جو ایک طبی شہادت کے سلسلہ میں تھا۔ آپ نے صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔ لاہور میں قیام کے بعد حضور 26 جولائی کو ملتان پہنچے۔
27 جولائی	عمائدین ملتان کی درخواست پر حضور نے مدرسہ انجمن اسلامیہ کے ہال میں شاندار خطاب فرمایا۔
29 جولائی	قادیان میں حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
31 جولائی	حضور نے احمدیہ بلڈنگس لاہور میں پبلک تقریر فرمائی بعنوان ''اسلام اور دیگر مذاہب''۔ شام کو واپس قادیان پہنچے۔
جولائی	حضور نے اپنے خرچ پر دو احمدیوں کو حج پر بھجوانے کی خواہش ظاہر فرمائی۔
26 اگست	حضور نے بیماری کی وجہ سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔ مغرب کے بعد اپنی نواسی کا نکاح بیٹھ کر پڑھا۔
28,27 اگست	میرٹھ میں اسلامی انجمن کے جلسہ میں احمدیہ وفد نے شرکت کی۔
ستمبر	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو افسر مدرسہ احمدیہ مقرر کیا گیا۔ آپ مارچ 1914ء تک یہ خدمت بجالاتے رہے۔
ستمبر	حضرت مسیح موعود کا الہام ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت پورا ہوا۔
9 تا 17 اکتوبر	مدرسہ الٰہیات کانپور اور انجمن ہدایت الاسلام اٹاوہ کی دعوت پر حضور نے احمدی علماء کا وفد بھجوایا جنہوں نے یوپی کے کامیاب دورے کئے اور لیکچر دیئے۔
12 تا 14 نومبر	انجمن احمدیہ مونگھیر کا سالانہ جلسہ۔ حضور نے مرکزی وفد بھجوایا۔
18 نومبر	حضور گھوڑے سے گرے اور سخت چوٹیں آئیں حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں 1903ء میں رویا دیکھا تھا۔ اس بیماری میں آپ نے نمازوں کی امامت وغیرہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کے سپرد کردی۔
2 دسمبر	حضور نے اپنی جگہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو صدر انجمن احمدیہ کا میر مجلس مقرر کیا۔
25 تا 27 دسمبر	جماعت کا جلسہ سالانہ۔ حاضری 2500 تھی۔ حضور نے تین تقاریر فرمائیں
____	اسی سال حضور نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو جماعت احمدیہ لاہور کا مربی مقرر فرمایا۔
____	بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول کی شاندار عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام مختلف زبانوں میں طبع شدہ

مکمل قرآن مجید کے تراجم کی فہرست

جماعت احمدیہ کی 120 سالہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ تکمیل اشاعت ہدایت کا وہ مبارک کام جس کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود کے مقدس ہاتھوں سے ہوا تھا وہ الٰہی وعدوں کے مطابق آپ کے بعد ظاہر ہونے والی قدرت ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ کے ذریعہ نہایت کامیابی اور کامرانی کے ساتھ مسلسل وسعت پذیر ہے۔اور جیسا کہ بشارت دی گئی تھی خلافت احمدیہ سے وابستہ افراد جماعت احمدیہ اس سلسلہ میں اپنے امام کے تابع تمام ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے دامے، درمے، سخنے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرتے ہوئے نہایت محنت اور اخلاص اور جانفشانی کے ساتھ مصروف ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اِس وقت تک جماعت احمدیہ کو 69 زبانوں میں مکمل قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوچکی ہے۔اسی طرح بعض زبانوں میں جزوی طور پر تراجم شائع کئے گئے ہیں۔ جن کی فہرست درج ذیل ہے۔

1	ڈچ(Dutch)	1953ء
2	سواحیلی(kiswahili)	1953ء
3	جرمن(German)	1954ء
4	انگریزی(English)(ترجمہ از حضرت مولوی شیر علی صاحب)	1955ء
	انگریزی ترجمہ وتفسیر پانچ جلدوں میں (Five Volume Commentry)	پہلا حصہ 1947ء میں شائع ہوا
5	اردو(تفسیر صغیر)	1957ء
	اردو(ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)	2000ء
6	ڈینش(Danish)	1967ء
7	اسپرانٹو(Esperanto)	1970ء
8	انڈونیشین(Indonesian)	1970ء
9	یوروبا(Yoroba)	1976ء
10	گورمکھی(Gurmukhi)	1983ء
11	لوگنڈا(Luganda)	1984ء
12	فرنچ(French)	1985
13	اٹالین(Italian)	1986ء
14	فیجین(Fijian)	1987ء
15	ہندی(Hindi)	1987ء
16	رشین(Russian)	1987ء
17	جاپانی(Japanese)	1988ء
18	کیکویو(Kikuyu)	1988ء
19	کورین(Korian)	1988ء
20	پرتگالی(Portuguese)	1988ء
21	ہسپانوی(Spanish)	1988ء
22	سویڈش(Swedish)	1988ء
23	یونانی(Greek)	1989ء
24	ملائی(Malay)	1989ء
25	اُڑیا(Oriya)	1989ء
26	فارسی(Persian)	1989ء
27	پنجابی(Punjabi)	1989ء
28	تامل(Tamil)	1989ء
29	ویتنامی(Vietnamese)	1989ء
30	البانین(Albanian)	1990ء
31	آسامی(Assamese)	1990ء
32	بنگلہ(Bangali)	1990ء
33	چینی(Chinese)	1990ء
34	چیک(Czech)	1990ء
35	گجراتی(Gujrati)	1990ء
36	اگبو(Igbo)	1990ء
37	مینڈے(Mende)	1990ء
38	پشتو(Pushto)	1990ء
39	پولش(Polish)	1990ء
40	سرائیکی(Saraeiki)	1990ء
41	ٹرکش(Turkish)	1990ء
42	طوالوئن(Tuvaluan)	1990ء
43	بلغارین(Bulgarian)	1991ء
44	ملیالم(Malayalam)	1991ء
45	منی پوری(Manipuri)	1991ء
46	سندھی(Sindhi)	1991ء
47	تگالاگ(Tagalog)	1991ء
48	تیلگو(Telugu)	1991ء
49	ہاؤسا(Hausa)	1992ء
50	مراٹھی(Marathi)	1992ء
51	نارویجین(Norwegian)	1996ء
52	کشمیری(Kashmiri)	1998ء
53	سنڈانیز(Sundanese)	1998ء
54	تھائی(Vol:1 -Part 1 to 10)	1999ء
	تھائی(Vol:2 -Part 11 to 20)	2006ء
	تھائی(Vol:3 -Part 21 to 30)	June 2008
55	نیپالی(Nepali)	2001ء
56	جولا(Jula)	2002
57	کیکامبا(Kikamba)	2002ء
58	کتلان(Katalan)	2003ء
59	کناڈا(Kanada)	2004ء
60	کریول(Creol)	2004ء
61	ازبک(Uzbec)	2005ء
62	مورے(More)	2006ء
63	فُولا(Fula)	2007ء
64	مینڈینکا(Mandinka)	2007ء
65	وولوف(Wolof)	2007ء
66	بوزنین(Bosnian)	2008ء
67	مالاگاسی(Malagasy)	May 2008
68	قرغیز (Kyrgis)	July 2008
69	اشانٹی(Ashanti)	Ocober 2008

اس کے علاوہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا انگریزی ترجمہ قرآن نابینا افراد کے لئے بریل(Brail) میں بھی جماعت احمدیہ UK سے دستیاب ہے۔

علاوہ ازیں حسب ذیل زبانوں میں جزوی طور پر تراجم شائع ہوئے ہیں۔

70	ماؤری(Mauri)(نیوزی لینڈ) پہلے 15 پارے۔Part 1-15	July 2008
71	جاوانیز (Javanese)۔پہلے دس پارے۔Part 1-10	2000ء
72	میانمار(Mayanmar)۔پہلے دس پارے۔(Vol:1- Part-1-10)	2003ء

علاوہ ازیں کئی ایک زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم مکمل ہوکر نظر ثانی یا کمپوزنگ وغیرہ کے مراحل میں ہیں۔

اسی طرح خلافت حمدیہ کی زیر ہدایت متعدد زبانوں میں تراجم کئے جارہے ہیں اور یہ مبارک سلسلہ نہایت سرعت رفتار کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع:ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 12 روپے

مکرم لقمان احمد شاد صاحب

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی عظیم الشان تاثیرات

حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے اس دنیا میں اس لئے مبعوث فرمایا کہ آپ کے ذریعے روحانی خزائن مدفونہ کو دنیا میں ظاہر کرے۔ اور اس دارالحرب میں جہاں ہر طرف بلحاظ قلم دین حق پر حملے ہو رہے تھے۔ آپ کے ذریعے تمام ادیان پر کامل طور پر حجت پوری کرکے دجالیت کو پاش پاش کر کے دکھلاوے۔ سو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’میرے ہاتھ سے آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور میری قلم سے قرآنی حقائق ومعارف چمک رہے ہیں۔ اٹھو اور تمام دنیا میں تلاش کرو کہ کیا کوئی عیسائیوں میں سے یا سکھوں میں سے یا یہودیوں میں سے یا کسی اور فرقہ میں سے کوئی ایسا ہے کہ آسمانی نشانوں کے دکھلانے اور معارف اور حقائق کے بیان کرنے میں میرا مقابلہ کر سکے۔‘‘

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 267)

پھر فرمایا۔

’’ایک پھل قوت ایمانی کا اسرار حقہ ومعارف دینیہ کا ذخیرہ ہے جو اس عاجز کو خدائے تعالیٰ کی طرف سے عنایت ہوا ہے۔ پس جو شخص اس عاجز کی تالیفات پر نظر ڈالے گا یا اس عاجز کی صحبت میں رہے گا اس پر یہ حقیقت آپ ہی کھل جائے گی کہ کس قدر خدائے تعالیٰ نے اس عاجز کو دقائق وحقائق دینیہ سے حصہ دیا ہے۔‘‘

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 159)

ان سعید روحوں کے ایمان افروز واقعات جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ان علمی معجزات کو دیکھا اور محسوس کیا اور انہیں حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے ذریعے قبولیت احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی میں سے چند کا تذکرہ ذیل کرتا ہوں۔

حضرت صوفی احمد جان صاحب کو جب پہلی مرتبہ براہین احمدیہ کی زیارت نصیب ہوئی تو وہ اپنی دوربین نگاہ سے حضور کا مقام اور عالی مرتبہ فوراً پہچان گئے کہ

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لیے

حضرت صوفی صاحب نے ’’اشتہار واجب الاظہار‘‘ کے نام سے نہایت والہانہ الفاظ میں مفصل ریویو شائع کیا۔ اور بڑے پرشوکت الفاظ میں اپنے تاثرات سپرد قلم کئے۔ آپ سلسلہ بیعت سے قبل وفات پاگئے تھے مگر حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ کا نام اپنی کتاب ازالۂ اوہام میں درج اپنے عقیدت مندوں کی فہرست میں تحریر فرمایا۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جب اذن بیعت ہوا تو لدھیانہ میں حضرت صوفی صاحب کے مکان پر جا کر بیعت کا آغاز فرمایا۔

پنجاب میں آفتاب نکلا ہے۔ اب ستارے رہبری نہیں کر سکتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1999ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ میں اپنے تیسرے دن کے خطاب میں رفقائے حضرت مسیح موعود کے واقعاتِ بیعت اور ان کی روایات کی روشنی میں سیرۃ حضرت مسیح موعود کا تذکرہ فرمایا۔ چنانچہ حضرت حکیم انوار حسین صاحب شاہ آبادی جو حضرت مسیح موعود کے تین سو تیرہ رفقاء میں سے تھے اور حضرت صوفی احمد جان صاحب سے عقیدت کا تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے متعلق ایک روایت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

حضرت صوفی (منشی) احمد جان صاحب نے ایک کتاب لکھی انہوں نے اس کا پہلا حصہ دیکھا اور کہا کہ دوسرا بھی روانہ کر دیں۔ حضرت منشی صاحب کی طرف سے جواب گیا کہ اس کے چھپنے کی نوبت نہیں آئی۔ آپ نے کہا کہ اس کا مسودہ ہی بھجوا دیں۔ جواب آیا کہ مسودہ بھی پھاڑ کر پھینک دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پھاڑا ہوا مسودہ ہی بھجوا دیں اس پر حضرت منشی صاحب نے جواب دیا کہ

’’آں قدح بشکست وآں ساقی نماند‘‘

پنجاب میں آفتاب نکلا ہے۔ اب ستارے رہبری نہیں کر سکتے۔ اس کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ اس نے کتاب براہین احمدیہ لکھی ہے وہ منگوا کر مطالعہ کریں۔‘‘

(روزنامہ الفضل 24 اگست 1999ء صفحہ 1)

دل روشن ہو گیا

حضور نے اپنے اسی خطاب میں حضرت مسیح موعود کے ایک اور رفیق حضرت ڈاکٹر عبدالغنی کڑک صاحب کا واقعۂ بیعت بیان فرمایا کہ

1907ء میں زیارت اور بیعت کی۔ ابتداء میں مخالف تھے مگر حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھ کر دل کی حالت بدل گئی۔ پھر بیعت کی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ

’’ایک دوست محمد امین صاحب کتاب انجام آتھم لائے کہ فراغت کے وقت اسے پڑھنا۔ دل میں کہا کہ دیکھوں تو سہی اس میں کیا لکھا ہے۔ کتاب پڑھی اس میں حضرت مسیح موعود نے علماء کا نام لے کر ان کو چیلنج کیا تھا۔ شروع سے اخیر تک ساری کتاب پڑھ ڈالی۔ دل روشن ہو گیا۔‘‘

(روزنامہ الفضل 26 اگست 1999ء صفحہ 2)

میں دلائل توڑ نہیں سکتا

حضرت مستری قطب الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں۔ کہ

’’میرے احمدیت میں داخل ہونے کی اور ایمان لانے کا اصل باعث کتاب آسمانی فیصلہ اور ازالہ اوہام تھی۔ جن سے میرا شرح صدر ہوا۔ اور میں نے بیعت کر لی۔ میں جب آپ کی کتابوں کو پڑھ رہا تھا۔ تو سب سے پہلے میں نے بڑے زور سے اپنے استاد کو (دعوت الی اللہ) شروع کی۔ میں وہی دلائل پیش کرتا تھا جو آپ نے بیان فرمائے ہیں۔ وہ میرے ان دلائل کو توڑ نہ سکے اور کہنے لگے کہ ہم اصحاب ظواہر ہیں۔ پھر میں نے اُن کو قرآن کریم کی آیات اور احادیث پیش کیں اور کہا کہ ان کے ظاہری معنی کر کے بتائیں وہ ان کے معنی بھی نہ کر سکے۔ آخر انہوں نے کہا کہ میں تمہارے دلائل کو توڑ نہیں سکتا اور نہ جواب دے سکتا ہوں مگر میں مانتا بھی نہیں۔ میرے استاد قرآن کریم کے حافظ صحاح ستہ کے ماہر اور تمام علوم عربیہ سے واقف تھے۔ یہ قوت میں نے حضور کی کتابوں اور حضور کے دلائل میں دیکھی کہ کوئی سامنے نہ آتا تھا اور علماء بھی دبتے تھے۔‘‘

(الحکم 14 اگست 1935ء صفحہ 5)

دعوت الی اللہ کیلئے بہترین نسخہ

حضرت سیّد عزیز الرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جو بریلی کے رہنے والے تھے اور 1897ء میں احمدی ہوئے۔ آپ کو بریلی میں جماعت احمدیہ کا آدم کہا جاتا ہے۔ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب کی تاثیرات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ

’’ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک عرب آیا جب واپس جانے لگا تو اس نے عرض کیا کہ حضور میں زبانی دعوت الیٰ اللہ نہیں کر سکتا حضور نے فرمایا کہ تم ہماری کتب لوگوں کے گھروں، دکانوں اور (بیوت الذکر) میں ڈال دو۔

سیّد صاحب فرماتے تھے مجھے اس دن سے یہ نسخہ ہاتھ آ گیا اور اس ذریعہ سے میں نے بریلی اور منصوری کو فتح کر لیا۔ اسی طرح آپ نے حضرت صوفی تصور حسین صاحب کی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت صوفی تصور حسین صاحب حضرت مسیح موعود کی شان میں نازیبا الفاظ کہتے ایک دفعہ وہ چاول خرید کر گھر جا رہے تھے۔ راستہ میں ستانے کے لئے میری دکان پر ٹھہرے میز پر خطبہ الہامیہ رکھا ہوا تھا اٹھا کر پڑھنے لگے قریباً چار گھنٹے پڑھتے رہے۔ آخر ان کے منہ سے ،اللہ اکبر، نکلا میں نے دل میں کہا یہ تو احمدیت کا شکار ہو گئے۔ پھر خدا کے فضل سے وہ احمدی ہوئے ان پر مخالفت کے پہاڑ اُمڈے۔ آخر حضرت صاحب کے حکم سے قادیان ہجرت کر کے چلے آئے۔‘‘

(الحکم 21/28 جولائی 1936ء صفحہ 7)

گہرا اثر

حضرت مولوی جلال الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود علوی قریش خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اور ضلع قصور میں آباد تھے آپ کا خاندان پشت ہا پشت سے علم دوست، خدا پرست، حافظ قرآن چلا آ رہا ہے جب پہلے پہل براہین احمدیہ پنجاب میں شائع و مشہور ہوئی۔ تو آپ نے اسے مطالعہ فرمایا جس نے آپ کے قلب پر ایک گہرا اثر قائم کر دیا۔ مولوی قمر الدین صاحب مرحوم جو علاقہ فیروز پور کے ایک مشہور واعظ تھے جنہوں نے تحصیل علم مروجہ کی تکمیل کی ہوئی تھی جو آپ کے بہنوئی تھے ان کے ساتھ مل کر آپ نے براہین اور احمدیہ لٹریچر اور اشتہارات وغیرہ کو پڑھا مولوی قمر الدین صاحب سے علمائے پنجاب جب فتویٰ تکفیر پر دستخط کرانے کو آئے اور مُصرّ ہوئے تو ہر دو مولوی صاحبان نے اس فتوے پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ اور صاف صاف کہہ دیا کہ مصنف کی کتاب کی تحریر سے خدائی رعب اور خاص عظمت الٰہی ظاہر ہو رہی ہے۔ لہٰذا ہم فتویٰ تکفیر پر دستخط نہیں کرتے۔

(الحکم 28 اکتوبر 1934ء صفحہ 5)

یہ جھوٹوں کا کلام ہو ہی نہیں سکتا

چوہدری مولا داد صاحب پنشنر سب انسپکٹر سکنہ سالار پور بیان کرتے ہیں۔ کہ

’’میں نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر 1893ء میں بذریعہ خط لاہور سے بیعت کی ابتداء 1890ء میں چرچا سنا کرتا تھا کہ قادیان میں کسی مغل نے مہدویت کا دعویٰ کیا ہے۔ مجھے کسی کے ہاتھ سے ازالہ اوہام ملی۔ میرے ساتھ ایک صاحب نواب احمد حسن جھجھر کے نوابوں میں سے محکمہ پولیس میں ملازم تھے۔ ہم دونوں نے اس کتاب کا مل کر مطالعہ کیا۔ نواب صاحب تو کتاب پڑھ کر سر دھنا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے۔ کہ یہ جھوٹوں کا کلام ہو ہی نہیں سکتا۔ کتاب کے مطالعہ کے بعد میں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔‘‘

(الحکم 28 اکتوبر 1934ء صفحہ نمبر 7)

دل باغ باغ ہو گیا

حضرت چوہدری غلام حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود گوجرانوالہ بیان کرتے ہیں۔ کہ

’’میں مشن اسکول میں تعلیم پاتا تھا۔ جب (دین حق) کی برائیاں جو انجیل پڑھانے والا استاد کرتا تھا اس کے متعلق گھر آ کر (بیت) کے مولوی سے دریافت کرتا تھا۔ تو وہ میری تسکین کرنے کے بجائے یہ کہہ دیا کرتے تھے کہ ہم اسی لئے تم کو منع کیا کرتے تھے کہ انگریزی نہ پڑھو عیسائی ہو جاؤ گے۔ اور اس کا مجھے کچھ علم نہیں ہے۔ آخر مجبور ہو کر خاموش ہو جاتا۔ جب طالب علمی کا زمانہ ختم ہو گیا۔ اور ملازمت اختیار کی۔ تو سیّد صاحب کی تفسیر اور ترجمہ صحیح بخاری ومسلم خریدی گئیں۔ ان کو پڑھنے سے کچھ معلومات ہو گئیں۔ اور قرآن کریم کے بار بار معنے پڑھنے سے علم میں ترقی ہو گئی۔ مگر پوری پوری تسکین نہ ہوئی۔ اسی اثناء میں حضرت مسیح موعود کی تعلیم بھی کانوں تک پہنچی۔ اور علماء

سے دریافت کیا گیا۔تو انہوں نے یہ جواب دیا کہ یہ شخص منسوخ قرآنی آیتوں پر عمل کرتا ہے۔اب دل میں اور شبہ پیدا ہو گیا۔کہ قرآن کریم بھی ایسی کتاب ہے جس پر عمل درست نہیں اسی اثناء میں میرے ایک دوست نے اللہ تعالیٰ اس کو مغفرت کرے۔'ازالہ اوہام' ہم کو پڑھنے کے لیے بھیجی۔جسکو میں نے بڑے غور سے پڑھا۔میرے بہت سے شکوک رفع ہو گئے۔ پھر اور کتابیں منگا کر پڑھتا رہا۔جب یہ پڑھا کہ قرآن کریم کا ایک لفظ بھی منسوخ نہیں ہوا۔اور متشابہات ومحکمات کی بحث کو پڑھا۔تو دل باغ باغ ہو گیا۔اور (دین) کا منور چہرہ مجھ کو نظر آ گیا۔تو میں مسیح موعود کے قدموں میں جا گرا۔اور بیعت کر لی۔اور ابتک بیعت پر قائم ہوں۔''

(الحکم 14 جنوری 1934ء صفحہ 10)

ایک عجیب تبدیلی پیدا ہوگئی

سیٹھ عبداللہ بھائی اللہ دین سکندر آبادی رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں کہ

سر آغا خان کو ماننے والی خوجہ قوم کا میں ایک فرد ہوں۔ یہ عجیب فرقہ ہے۔جس کے نزدیک نماز بھی فرض نہیں۔اس لئے ان کو (مسجد) کی بھی ضرورت نہیں اس طرح ہمارا خاندان بھی نماز کا پابند نہ تھا۔ سال بھر میں صرف دو بار عید کی نماز کے لیے مسجد میں جانا ہوتا تھا اور بس۔مجھے بعض فرقوں کی دینی کتب دیکھنے کا موقعہ ملا۔مگر کسی میں بھی خاص اثر یا کشش نہ پایا۔مگر 1913ء میں جب میں 36 سال کی عمر کا تھا۔ایک حسن اتفاق سے حضرت مسیح موعود کی مشہور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی Teachings of islam دیکھنے کا موقع ملا۔وہ کتاب پڑھتے ہی میرے دل میں ایک عجیب تبدیلی پیدا ہو گئی۔پڑھنے کا شوق پیدا ہوا جس کے نتیجہ میں خاکسار نے مختلف مسائل کے متعلق قرآنی شریف کی اکثر آیات ایک جگہ جمع کر کے انگریزی زبان میں Extracts from Holy Quran نام سے ایک کتاب تیار کر کے مفت شائع کر دی۔اس کے علاوہ نماز کا پابند ہو گیا۔پانچ وقت کی نماز کے علاوہ نوافل اور تہجد باقاعدہ پڑھنے لگا۔سالانہ زکوٰۃ بھی نکالنی شروع کی۔حج کی تیاری کی اور بعد میں اہل وعیال کے ساتھ یہ فرض بھی ادا کیا۔ہماری کمپنی میں جو ناجائز کام ہوتے تھے اور جس کو ہم تجارتی فن سمجھتے تھے وہ سب موقوف کر کے کاروبار میں راستی اور دیانت داری کا سلسلہ جاری کر دیا۔''

(الحکم 28 جون 1934ء صفحہ 11)

تیر بہدف نسخہ

حضرت مولانا علی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود زیرہ ضلع فیروز پور میں احمدیت کی تخم ریزی کرنے والے جیّد گروہ کے سرخیل تھے۔محترم ثاقب زیروی صاحب آپ کی بیعت کا واقعہ قلمبند کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔کہ

''ضلع جالندھر کے ایک (رفیق) میاں جھنڈا۔ دو ایک جُمعوں پر حضرت مولوی صاحب کو مسیح موعود کو ظہور پرنور کا مُژدہ سنانے آئے۔مگر دونوں دفعہ ان کے حکم پر مسجد سے دھکے دے کر نکال دیئے گئے۔حتیٰ کہ وہ ایک دن حضرت مسیح موعود کے تیر بہدف نسخہ تزکیہ نفس ''آئینہ کمالات اسلام'' سے لیس ہو کر آ دھمکے اور ایسی شست باندھ کر تیر چھوڑا کہ عین سینے سے لگ کر آر پار ہو گیا۔اور حضرت مولانا گھائل ہو گئے۔اور اپنے سینے سے ٹکرا کر دامن میں آ کر گرنے والی اس کتاب کے چند ہی صفحات کا مطالعہ کرنے کے بعد بے ساختہ پکار اٹھے۔

''ہم تو اب تک اس شخص کو صرف فیضی زماں ہی سمجھتے رہے۔یہ تو امام زماں نکلا۔''

(لاہور تاریخ احمدیت از شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل صفحہ 405)

زندہ کردیا

حضرت میاں محمد الدین صاحب آف کھاریاں جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے زمانہء طالب علمی سے ہی آپ پر دہریت کا غلبہ ہو گیا۔چونکہ مڈل میں آپ جس جماعت میں پڑھتے تھے اس میں 18 طالب علم جن میں سے کئی آریہ کئی برہمو اور اکثر دہریہ ہو گئے سو اس اثر کی وجہ آپ بھی دینیات سے دور ہوتے گئے۔آپ بیان فرماتے ہیں۔کہ میں قصّہ خوانی وغیرہ میں مشغول رہتا اور ایسی ہی قماش کے نوجوانوں کی مجلس میرے پاس لگی رہتی تھی۔کہ اللہ رحمٰن نے میری ہدایت کے سامان پیدا فرمائے۔جب آپ کو حضرت اقدس کی کتب ملیں۔اور آپ نے ان کا مطالعہ کیا۔تو ان کتب کی تاثیر نے آپ کو زندہ کر دیا۔اور ساری ظلمت جاتی رہی۔چنانچہ آپ براہین احمدیہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں۔کہ

''میں نے براہین احمدیہ پڑھنی شروع کی براہین احمدیہ کیا تھی؟ آب حیات کا بحر ذخّار تھا۔ براہین احمدیہ کیا تھی؟ایک تریاق کوہ لانی تھا یا تریاق اربعہ دافع صرع ولقوہ تھا۔ براہین احمدیہ کیا تھی؟ایک عین روح القدس یا روح مکرم یا روح اعظم تھا۔ براہین احمدیہ کیا تھی؟یسبح الرعد بحمده (۔) تھی۔ براہین احمدیہ کیا تھی؟ایک نور خدا تھا جس کے ظہور سے ظلمت کافور ہوگئی....... آریہ، برہمو، دہریہ لیکچراروں کے بد اثر نے مجھے اور مجھ جیسے اکثروں کو ہلاک کر دیا تھا۔اور ان اثرات کے ماتحت لایعنی زندگی بسر کر رہا تھا۔کہ براہین احمدیہ پڑھتے پڑھتے جب ہستی باری تعالیٰ کے اثبات کو پڑھتا ہوا صفحہ 90 کے حاشیہ 4 پر اور صفحہ 129 کے حاشیہ 11 پر پہنچا تو معاً میری دہریت کافور ہو گئی۔اور میری آنکھ ایسی کھلی جس طرح کوئی سویا ہُوا یا مرا ہوا جاگ کر زندہ ہو جاتا ہے۔سردی کا موسم، جنوری 1897ء کی 19/ تاریخ تھی۔آدھی رات کا وقت تھا۔ کہ جب میں ''ہونا چاہیے'' اور ''ہے'' کے مقام پر پہنچا۔پڑھتے ہی میں نے فوراً توبہ کی۔کورا (نیا) گھڑا پانی کا بھرا ہوا باہر صحن میں پڑا تھا۔تختہ سہ پیائش کی میرے پاس رکھی ہوئی تھی۔سرد پانی سے تہبند (الاچہ) پاک کیا۔(میرا ملازم مسمیٰ منگتو سو رہا تھا۔وہ جاگ پڑا۔وہ مجھ سے پوچھتا کہ کیا ہوا؟ کیا ہوا؟ الاچہ مجھ کو دو میں دھوتا ہوں۔مگر میں اس وقت ایسی شراب پی چکا تھا کہ جس کا نشہ مجھے کسی سے کلام کی اجازت نہ دیتا تھا۔آخر منگتو اپنا سارا زور لگا کر خاموش ہو گیا) اور میں نے گیلا الاچہ پہن کر نماز پڑھنی شروع کی۔اور منگتو دیکھا کیا۔محویت کے عالم میں نماز اس قدر لمبی ہوئی کہ منگتو تھک کر سو گیا۔اور میں نماز میں مشغول رہا۔بس یہ نماز براہین احمدیہ نے ایسی پڑھائی کہ بعد ازاں اب تک میں نے نماز نہیں چھوڑی۔''

(الحکم 14/21 اکتوبر 1938ء صفحہ 9)

جس نے آنا تھا وہ آگیا

چوہدری غلام محمد صاحب آف نارووال رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں کہ۔

''میرے خسر چوہدری عمر الدین صاحب مرحوم ساکن قلعہ صوبہ سنگھ قادیان سے واپس آئے اور مجھے کہا کہ جس نے آنا تھا وہ آ گیا۔اور اپنے ساتھ ازالہ اوہام کتاب بھی لائے۔دو تین ماہ بعد میں نے کسی جگہ سے اس کا ایک صفحہ پڑھا اور متاثر ہو کر احمدی ہو گیا۔یہ واقعہ 1903ء کا ہے۔میں نے ایک خواب دیکھا کہ ایک بڑی سی کوٹھی ہے۔اور اس میں بہت بڑا مجمع ہے۔یہ کوٹھی قادیان میں تھی اور وہاں ایک شخص ہے۔جس کی بغل میں بہت سی روٹیاں ہیں۔اور وہ تقسیم کر رہا ہے۔قادیان جا کر میں نے اس شخص کو پہچان لیا ان کا نام میر مہدی حسین ہے۔اور اس وجہ سے مجھے ان سے ایک خاص محبت ہو گئی ہے۔اور وہ ابھی تک زندہ ہیں۔اور وہ بھی مجھے جانتے ہیں۔جب میں قادیان گیا۔اور روٹیوں کی تعبیر کے لئے طبیعت بے چین تھی۔میر صاحب مذکور ان ایاّم میں سلسلہ کے کتب خانہ کے انچارج تھے۔اور حقیقت الوحی' چشمہ معرفت' اور بھی چند کتب جنگ مقدس' سرمہ چشم آریہ' تحفہ گولڑویہ' تحفہ غزنویہ' مسیح ہندوستان میں غرضیکہ بہت سی کتابیں میں بے خریدیں۔اور اس طرح سے میری تعبیر پوری ہو گئی۔یہ خواب تین ماہ قبل بیعت سے ہے۔ (الحکم 17 اکتوبر 1938ء صفحہ 3)

کتاب کو پڑھ کر لٹو ہوگئے

گوجرانوالہ کے حضرت شیخ کریم بخش صاحب اور حضرت شیخ صاحب دین صاحب کو خدا تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔جس کی تفصیل یہ ہے۔کہ

حضرت صاحب کے دعویٰ کے معاً بعد جب شہر میں حضور کی آمد کا ہر جگہ چرچا شروع ہوا۔تو حضرت شیخ صاحب دین صاحب کو جو ان دنوں مڈل کے طالب علم تھے۔انہوں نے اپنے استاد حضرت مولوی احمد جان صاحب سے دریافت کیا۔کہ یہ مرزا صاحب کون ہیں؟ جن کی شہر میں ہر جگہ باتیں ہو رہی ہیں۔حضرت مولوی صاحب موصوف شیخ صاحب کی خوش قسمتی سے احمدی تھے۔انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا آج دنیا میں قرآن کریم کو جاننے اور سمجھنے والے صرف مرزا صاحب ہی ہیں۔ان کی اس بات سے متاثر ہو کر حضرت شیخ صاحب نے اپنے بڑے بھائی شیخ کریم بخش نے کہا کہ کل تم اپنے ماسٹر صاحب سے حضرت مرزا صاحب کی کوئی کتاب لے آنا چنانچہ حضرت شیخ صاحب کے مطالبہ پر حضرت مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کی مشہور کتاب براہین احمدیہ ہر چہار حصص دے دی۔حضرت شیخ کریم بخش صاحب تو اس کتاب کو دیکھ کر لٹو ہو گئے۔اور فوراً قادیان جا کر بیعت کر آئے۔ان کی واپسی پر حضرت شیخ صاحب دین صاحب نے بھی بیعت کا خط لکھ دیا۔یہ واقعہ 1891-92ء کا ہے۔یہ دونوں بھائی چونکہ گوجرانوالہ کی ایک وسیع برادری کے افراد تھے۔اس لئے ان کی خوب مخالفت ہوئی۔مگر انہوں نے اس کی قطعاً پرواہ نہ کی۔تھوڑے دنوں کے بعد دونوں بھائی قادیان گئے۔اور حضرت شیخ صاحب دین صاحب نے بھی دستی بیعت کر لی۔

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 139-140)

آسمان پر چودھویں کا چاند طلوع ہوا ہے

حضرت منشی گلاب دین صاحب رہتاس (جہلم) جب 44 سال کے ہوئے۔تو ان کی زندگی میں ایک حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا۔جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

''چونکہ یہ زمانہ حضرت امام مہدی کے ظہور کا تھا۔ہر خاص و عام امام مہدی کی آمد کے منتظر تھا۔سعید فطرت لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارات کا سلسلہ جاری تھا۔حضرت منشی صاحب کی ہمشیرہ رانی (زوجہ علی بخش) نے خواب میں دیکھا کی آسمان پر چودھویں کا چاند طلوع ہوا ہے۔اور ہر طرف روشنی پھیل گئی ہے۔انہوں نے صبح اٹھ کر اپنی خواب حضرت منشی صاحب کو سنائی اور صرف اتنا کہا کہ مہدی آ گیا ہے۔ اس کو ڈھونڈو۔اس کے کچھ دن بعد حضرت منشی صاحب کے ایک نہایت متقی شاگرد سیّد غلام حسین شاہ نے جو جہلم کچہری محکمہ مال میں ملازم تھے۔آپ کو حضرت مسیح موعود کا ایک اشتہار اور دو کتب مطالعہ کیلئے بھیجیں کہ غور سے ملاحظہ کریں۔اور دیکھیں کہ مصنف کس شان کا شخص ہے۔جب آپ نے وہ کتابیں دیکھیں۔(جن میں سے ایک کتاب براہین احمدیہ تھی) آپ نے اپنی ہمشیرہ سے کہا مبارک ہو آپ کی خواب پوری ہو گئی ہے۔امام مہدی کا ظہور ہو گیا ہے۔''

(الفضل قادیان 27 جنوری 1921ء)

’’یہ شخص بے بدل لکھنے والا ہے‘‘

کپورتھلہ کی جماعت سے حضرت مسیح موعود کو ایک خاص تعلق تھا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے 1909ء کے ایک سفر کے حالات تحریر کرتے ہوئے فرمایا۔

’’ان لوگوں پر خدا کا کچھ ایسا فضل ہے کہ ان کا پائے ثبات ذرہ بھی لغزش نہیں کھاتا۔اور اس کی اصل وجہ یہ ہے انہوں نے حضرت مسیح موعود کی معجزانہ زندگی کو دیکھ کر آپ کی بیعت ہی نہیں کی بلکہ عشق پیدا کیا اور یہاں تک ترقی کی ہے کہ ’’لیلیٰ را بچشم مجنوں بائید دید کا معاملہ ہوگیا۔‘‘

(رفقاء احمد جلد چہارم۔روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی صفحہ 51)

کپورتھلہ کی جماعت کو براہین احمدیہ کے مطالعہ سے قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ چنانچہ اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر فرزند حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی فرماتے ہیں۔

’’براہین احمدیہ جب چھپی تو حضرت مسیح موعود نے اس کا ایک نسخہ حاجی ولی اللہ صاحب کو بھیجا جو کہ کپورتھلہ میں مہتمم بندوبست تھے۔اور ہمارے پھوپھا صاحب مرحوم منشی حبیب الرحمٰن صاحب رئیس حاجی پور کے چچا تھے۔حاجی صاحب براہین احمدیہ کا نسخہ اپنے وطن قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں لے گئے۔وہاں عندالملاقات والد صاحب (حضرت منشی ظفر احمد صاحب) کو وہ کتاب حاجی صاحب نے دے دی۔ والد صاحب فرماتے ہیں۔کہ ہم اس کتاب کو پڑھا کرتے تھے۔اور اس کی فصاحت و بلاغت پر عش عش کر اٹھتے کہ یہ شخص بے بدل لکھنے والا ہے۔اور براہین احمدیہ پڑھتے پڑھتے والد صاحب کو حضرت صاحب سے محبت ہو گئی۔اس کے تھوڑے عرصہ بعد والد صاحب کپورتھلہ آ گئے اور حاجی صاحب والد صاحب سے براہین احمدیہ پڑھوا کر سنتے۔منشی اروڑہ صاحب اور محمد خان صاحب نے بھی کتاب کا مطالعہ کیا اور انہیں بھی محبت پیدا ہوئی۔اس کے بعد اتفاق ایسا ہوا کہ والد صاحب جالندھر اپنے ایک رشتہ دار کو ملنے گئے ہوئے تھے کہ حضرت صاحب بھی کسی سفر کے اثناء میں جالندھر ٹھہرے۔اور بعد کا واقعہ والد صاحب کی روایات میں مفصل درج ہے۔اور جیسا کہ اس روایت میں مذکور ہے۔والد صاحب کی آمدورفت قادیان شروع ہوگئی۔ یہ 1884ء و 1885ء کے قریب کا واقعہ ہے۔والد صاحب نے بہت دفعہ حضرت صاحب نے بہت دفعہ حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور بیعت لے لیں۔لیکن حضور نے انکار فرمایا کہ مجھے حکم نہیں۔جب لدھیانہ سے حضور نے بیعت کا اعلان فرمایا تو والد صاحب و محمد خان صاحب اور منشی اروڑہ خان صاحب کے نام ایک خط لکھا کہ آپ بیعت کے لئے کہا کرتے تھے مجھے اب اذن الٰہی ہو چکا ہے۔اس خط کے مطابق مذکورہ افراد نے لدھیانہ پہنچ کر بیعت کی۔

(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ 20-19)

مخالفت ہدایت کا موجب

حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ

’’حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک دوست جو بہت بڑے شاعر تھے۔لغت کی انہوں نے ایک کتاب بھی لکھی ہے۔جس کی دو تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں ریاست رام پور انکو اس کام کے لئے وظیفہ دیا کرتی تھی۔قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود سے ملے آپ نے ان سے پوچھا آپ کو ہمارے سلسلہ کی طرف کیسے توجہ پیدا ہوئی؟ انہوں نے بڑی سادگی سے جواب دیا مولوی محمد حسین بٹالوی کے ذریعہ سے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا کس طرح؟ انہوں نے عرض کیا مولوی محمد حسین بٹالوی کا رسالہ ’’اشاعۃ السنۃ‘‘ ہمارے ہاں آیا کرتا تھا میں یہ تو جانتا ہی تھا کہ مولوی محمد حسین بہت بڑی شہرت رکھنے والے اور سارے ہندوستان میں مشہور ہیں۔مگر ان کے رسالہ کو دیکھ کر بار بار میرے دل میں خیال آتا کہ اگر ان کے دل میں اسلام کا واقعی درد تھا۔تو انہیں چاہیے تھا کہ مدرسے جاری کرتے قرآن اور حدیث کے درس کا انتظام کرتے لوگوں کو اسلامی احکام پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلاتے۔مگر انہیں یہ کیا ہو گیا کہ سارے کام چھوڑ کر بس ایک بات کی طرف ہی متوجہ ہو گئے ہیں۔اور دن رات احمدیت کی مخالفت کرتے رہتے ہیں۔ اس میں ضرور کوئی بات ہے۔ چنانچہ مجھے ان کی مخالفت سے تحقیق کا خیال پیدا ہوا اور میں نے کسی شخص سے اپنے اس شوق کا اظہار کیا اس نے مجھے ’’درثمین‘‘ پڑھنے کے لیے دی میں نے اس میں رسول کریم ﷺ کی تعریف میں جب آپ کا کلام دیکھا تو میں نے کہا لو پہلا جھوٹ تو یہیں نکل آیا کہ کہا جاتا تھا مرزا صاحب رسول کریم ﷺ کی ہتک کرتے ہیں۔حالانکہ جو عشق رسول کریم ﷺ کا آپ کے دل میں پایا جاتا ہے۔اس کی موجودہ زمانہ میں نظیر ہی نہیں ملتی اس کے بعد میں نے مزید تحقیق کی اور آخر اس نتیجہ پر پہنچ گیا کہ احمدیت سچی ہے اسی طرح ہر سال مجھے دس بیس خطوط ضرور ایسے آجاتے جن میں یہ لکھا ہوتا کہ جب ہم نے احمدیت کی مخالفت میں کتابیں پڑھیں تو ہمارے دل میں خیال پیدا ہوا کہ ہم جماعت احمدیہ کی کتابیں بھی پڑھ کر دیکھیں۔ چنانچہ ہم نے آپ کی کتب کا مطالعہ کیا۔اور ہمیں معلوم ہوا کہ سچے عقائد وہی ہیں جو آپ کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔لوگوں کی طرف سے مخالفت میں جو کچھ کہا جاتا ہے۔وہ بالکل جھوٹ ہے۔اس لئے ہم آپ کی بیعت میں شامل ہوتے ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 145)

ابن رشید

مہمانوں کے لئے گوشت مہیا کرنے کی خاطر مرغیاں پالنے کا منصوبہ

حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی اور قوت قدسیہ کا جلوہ

ایک خاتون نے بیٹے کی شادی کا زیور مہمان خانہ کے کنویں کے لئے دے دیا

مہمان خانہ میں کنویں کی تحریک

صدر انجمن احمدیہ کی ماہوار رپورٹ بابت ماہ فروری 1917ء الفضل 20 مارچ 1917ء میں شائع ہوئی۔مہمان خانہ کی رپورٹ کے ضمن میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے تحریک فرمائی کہ:

مہمان خانہ میں پینے اور استعمال کرنے کے پانی کے لئے بابو غلام حسین صاحب سٹیشن ماسٹر نے کئی سال ہوئے واٹر پمپ لگوادیا ہے۔جس سے بہت آرام ہے مگر واٹر پمپ ماہ دو ماہ بعد بگڑ جاتا ہے اور گو مستری فضل کریم صاحب تاجر سویاں مشین مفت بنا دیتے ہیں۔ جزاہ اللہ مگر پھر بھی جتنی دیر بگڑا رہے۔مہمانوں کو تکلیف رہتی ہے۔اس لئے اگر واٹر پمپ کی جگہ ایک چھوٹی سی کوئیا (کنواں) لگ جاوے تو آئے دن کی مرمت سے سبکدوشی ہو جاوے۔کوئیا پر اسّی نوے روپیہ کا اندازہ ہے۔جس طرح بابو صاحب موصوف نے نلکا لگوادیا ہے۔اسی طرح اگر کوئی صاحب ہمت کریں تو اپنے خرچ سے کوئیا لگوادیں تا کہ ہمیشہ کے لئے ان کو صدقہ جاریہ کے طور پر ثواب ملتا رہے۔

(الفضل 20 مارچ 1917ء ص 7)

ایک احمدی خاتون کا اخلاص

اس تحریک کو پڑھ کر مکرم سید غلام حسین صاحب کیٹل فارم حصار نے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:۔

آج رات عاجز اخبار الفضل سے رپورٹ صیغہ...... مال اپنی اہلیہ صاحبہ کو سنا رہا تھا۔ جب واٹر پمپ کے بگڑنے سے مہمانوں کی تکلیف کو انہوں نے سنا اور عاجز نے بھی جو اس طرح وہاں کئی بار تکلیف اٹھائی تھی ان کے سامنے بیان کیا تو وہ فوراً ہی ایک کوئیا (کنواں) نوے روپیہ کی لاگت کی بنوانے پر طیار ہوگئیں اور اپنے اس روپیہ کو جو کہ انہوں نے گزشتہ چند سال سے اپنے بچے محمود احمد شاہ کی بیوی کے جھومر بنوانے کے لئے نہایت ہی احتیاط سے رکھا ہوا تھا اور اب قادیان میں ہی یہ روپیہ تجارت پر لگایا ہوا ہے۔ اس کار خیر میں دینے کے لئے طیار ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ فوراً ہی کوئیا کی جگہ تجویز کر کے اس کو سرانجام دیا جاوے تا کہ موسم گرما میں یہ کوئیا مہمانوں کو آرام دے سکے۔

حضرت مسیح موعود نے غالباً اسی واٹر پمپ کے لگوائے جانے سے پیشتر ایک دفعہ سیر کو تشریف لے جاتے ہوئے فرمایا کہ موسم گرما میں مہمانوں کو سرد پانی نہ ملنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔کیونکہ یہاں برف نہیں ملتی۔ بڑی (بیت) کا پانی سرد ہے مگر وہ مہمان خانہ سے دور ہے۔ہاں ایک دوست نے ایک قسم کا نل لگوانے کو لکھا ہے۔اس سے کھانا کھاتے کھاتے تازہ پانی نکال کر پیا جاسکتا ہے۔ پھر فرمایا یہاں ہر وقت گوشت نہیں ملتا۔اس لئے بے وقت جو مہمان آتے ہیں ان کے واسطے سو دو سو مرغیاں پالنے کا ارادہ ہے۔ تا کہ جھٹ مرغی ذبح کر دی یا انڈے طیار کر دیئے پہلے بھی ایک دفعہ پالی تھیں مگر بعض آدمیوں کی لاپرواہی سے ضائع ہوگئیں۔

غرضیکہ آپ مہمانوں کی خاطر اور تواضع کا بڑا ہی خیال اور فکر فرماتے رہتے اور اگر کسی مہمان کی تکلیف کو سن لیتے تو آپ کو سخت تکلیف ہوتی۔جس زمانہ میں عاجز بچہ ہی تھا اور حضرت اقدس مع مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم چھوٹی (بیت) کی بالائی چھت پر چند دیگر مہمانوں کے ہمراہ کھانا تناول فرمایا کرتے تھے تو کھانا کھاتے کھاتے آپ کو اگر کوئی چٹنی یا اچار یا مربہ یاد آجاتا تو فوراً ہی اٹھ کر فرماتے مولوی صاحب فلاں چیز یاد آ گئی ہے آپ کے واسطے ابھی لاتا ہوں۔دو منزلہ سے آپ کئی کئی بار نیچے تشریف لے جاتے اور مطلوبہ چیز کو نہایت بشاشت سے چھت پر ہمراہ لاتے۔غرضیکہ اس خدا کے پیارے (مامور) کے اخلاق کے بڑے بڑے واقعات دل و دماغ میں ہیں اور جب یاد آجاتے ہیں تو ایک سرور سا آ کر دل میں رقت اور آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں کہ افسوس ہم نے اس کی ایسی قدر نہ کی جیسی کہ کرنی چاہئے۔ (الفضل 31 مارچ 1917ء)

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
دوا تدبیر ہے۔اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
نوجوانوں کے۔امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک

ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد

احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک

احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

ARSHAD CAR A.C

Auto Electric Service
Car Air Conditioning
Fitting, Service, Fuel &
Temperature Gauges
Specialist.

27/1 Link Jail Road Lahore, Ph: 042-37574148, 37583314

محمد یعقوب، محمد یوسف
MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس

طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید

ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11/آئی۔ اسلام آباد

فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن

چیف ایگزیکٹو: **محمد یوسف**

ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی

فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

AHMAD MONEY CHANGER

We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:

PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11

Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh

Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

New Mian Bhai

10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan

Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below

TAYOTA

2 Year 50,000Km warranty

FAISALABAD MOTORS

An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared "The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years Declared by INDUS MOTOR Company Ltd. Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) & Services (041-8722005, 8732040). Introduce Express Maintenance in Services. For Appointment Please contact (041-8722005).

Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad.
Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052
Fax: 041-8712003

TOYOTA SARGODHA MOTORS
SARGODHA

An Authorized 3s Automobile Dealership Of Indus Motor Company Ltd. Deals In Sale Of All New Brands Of Toyota & Daihatsu (048-2317404-05) Sale Of Spare Parts (048-2311502) & Services (048-2317404-05)

Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)

Now Opining Soon
TOYOTA
LYELLPUR MOTORS
3S TOYOTA Dealer Ship
The Largest Dealer Ship
In South Asia

Opp: METRO Cash & Carry
Sargodha Road, Faisalabad.
Ph: 041-8810941, 8810942

LAHORE [illegible]NTRAL MOTORS (PVT)LTD
HINO
An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road, Lahore. Ph: 042-37512007, Fax: 042-37512008

NASIR TRADERS, FAISALABAD.

One Of The Largest Importers & Exporters Of Spare Parts In Pakistan, Deals In All Genuine, Non-genuine Automobile Spare Parts.

MRK CAR CARRIERS

A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers especially deals in forwarding of passenger cars.
Address: West Canal Road, Adj. Toyota Faisalabad. Motors, Faisalabad. Ph: 041-8723936

Al-Nasir Motors, Karachi

One Of The Largest Importers & Exporters Of Spare Parts In Pakistan, Deals In All Genuine, Non-genuine Automobile Spare Parts.
Address: 1-A, Al-Hayat Auto Market, M.A. Jinnah Road, Karachi. Ph: 021-32720344-5 Fax: 021-32720948

BETA® PIPES

042-5880151-5757238

Love For All
Hatred For None

محمد شفیق کریانہ سٹور

ڈسٹری بیوٹرز
★ میزان گھی
★ خیبر ماچس
★ کوہ نور سوپ
★ کرن گھی

مین بازار گوجر خان 051-3511086,0300-9508024

اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالحہ جات، گھی، چینی اور صابن
تھوک و پرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔

قائم شدہ 1968ء

لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ
لاہور

HYUNDAI

فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962

طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف
Email:latifmotors@yahoo.com

حضرت مسیح موعود کا الہام ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''

پہلی دفعہ پورا ہونے کا ایمان افروز معجزانہ واقعہ اور گیمبیا کے پہلے گورنر جنرل فاریمانگ محمد سنگھاٹے کا تعارف

عبدالسمیع خان

گیمبیا وہ ملک ہے جہاں احمدیہ مشن کے قیام کی سخت مخالفت اور مشکلات کا سامنا رہا۔ 1961ء میں مشن کا قیام عمل میں آیا۔ مئی 1963ء میں گیمبیا کے مینڈنگو Mandingo قبیلہ کے ایک دوست مکرم فاریمانگ محمد سنگھاٹے صاحب بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ جماعتی انتخابات میں اگلے سال آپ جماعت احمدیہ گیمبیا کے نائب صدر مقرر ہوئے۔ اسی سال گیمبیا کو برطانیہ سے آزادی حاصل ہوئی۔ آپ گیمبیا کی حکمران پارٹی کے جنرل سیکرٹری بھی تھے۔ گیمبیا میں آپ ایک باوقار شخصیت تسلیم کئے جاتے تھے۔ 1964ء میں آپ کو حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔

1965ء میں گیمبیا کی آزادی کے بعد کسی مقامی شخصیت کے بطور گورنر جنرل کے تقرر کا سوال پیدا ہوا تو حکومت برطانیہ کی نظر انتخاب آپ پر پڑی اور دسمبر 1965ء میں ملکہ برطانیہ نے مکرم الحاج فاریمانگ سنگھاٹے صاحب کو گیمبیا کا قائمقام گورنر جنرل گیمبیا مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ اس عہدے پر آپ کا باقاعدہ تقرر مورخہ 9 فروری 1966ء سے ہوا۔ آپ نے تقریباً 5 ماہ تک بطور قائمقام گورنر جنرل خدمات سرانجام دیں جس کے بعد مورخہ 5 جولائی 1966ء سے آپ کو گیمبیا کا گورنر جنرل مقرر کیا گیا اور مورخہ 24/اپریل 1970ء تک جس روز گیمبیا کے ریپبلک ہونے کا اعلان کیا گیا۔ آپ اس عہدہ جلیلہ پر قائم رہے۔ آپ وہ پہلے خوش قسمت احمدی ہیں جن کو کسی ملک کے سربراہ بننے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس جگہ یہ ذکر کر دینا بھی ضروری ہے کہ گیمبیا کے قائمقام گورنر جنرل بننے کے چند روز بعد آپ نے مقامی مربی مکرم عبدالقادر ابراہیم جکنی صاحب کے ہمراہ گیمبیا کے وزیراعظم سرداؤدا جوارا Sir Dauda Jawara سے ملاقات کر کے ان کی خدمت میں قرآن کریم اور دیگر کتب کا تحفہ پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ یہ بشارت عطا کی تھی کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''۔

مکرم الحاج فاریمانگ محمد سنگھاٹے صاحب کو حضور کے اس الہام کی بناء پر یہ تحریک ہوئی کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے سربراہ مملکت کے عہدہ سے سرفراز فرمایا ہے۔ اس لئے ان کو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنی چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں درخواست بھجوائی کہ حضرت مسیح موعود کے متبرک کپڑوں میں سے کوئی کپڑا بطور تبرک انہیں عطا فرمایا جائے تا وہ اس سے برکت حاصل کر سکیں۔

جب یہ درخواست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں پہنچی تو حضور نے سابق مربی گیمبیا مکرم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب کو طلب فرمایا اور حضرت مسیح موعود کے بابرکت کپڑوں سے ایک ٹکڑا الگ کر کے مولانا محمد شریف صاحب کو اس غرض کے لئے عطا فرمایا۔

یہ کپڑا اسفید رنگ کا باریک اور ملائم کپڑا تھا جو ایک چھوٹے سے رومال کے سائز کے برابر تھا۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے ہاتھ سے دستخط فرمائے اور خلیفۃ المسیح کی مہر لگائی گئی اور 14.6.1966 تاریخ کا اندراج کیا گیا۔

مکرم مولانا چوہدری شریف صاحب نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اور بعض دیگر بزرگان سلسلہ کی موجودگی میں اسی روز اس متبرک کپڑے کو پیکٹ میں بند کر کے Seal کر دیا اور اگلے روز حضور کی منظوری سے اسے سپرد ڈاک کر دیا۔

اس بابرکت کپڑے کو کراچی سے روانہ کرنے کے لئے مکرم سید مسعود بخاری صاحب کی خدمات حاصل کی گئیں۔ وہ تحریر فرماتے ہیں:۔

''یہ 1966ء کا واقعہ ہے۔ ان دنوں صوبائی حکومتوں کو ضم کر کے ون یونٹ گورنمنٹ قائم کر دی گئی تھی جس کا ہیڈ کوارٹر لاہور تھا۔ میرا دل صبح سے ہی اداس تھا اور ایسا لگتا تھا کہ کچھ ہونے والا ہے ان دنوں میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ) کا پی۔ اے تھا مجھے یہ سن گن مل گئی تھی کہ تین افراد نے مل کر یہ کوشش شروع کر دی تھی کہ مجھے موجودہ جگہ سے تبدیل کرا دیا جائے کیونکہ ان کے خیال کے بموجب میں جونیئر تھا اور اس بڑے افسر کے ساتھ کسی سینئر کو کام کرنا چاہئے تھا حالانکہ اس جگہ کوئی مالی منفعت بطور Special pay نہیں تھی۔ دراصل مجھے وہاں سے اس لئے ہٹانا چاہتے تھے کہ میں احمدی تھا مگر دلیل کیلئے جونیئر اور سینئر کی بات بنائی گئی تھی۔ میں دل ہی دل میں درود شریف اور دعائیں پڑھتا رہا مگر دل کی بے چینی اور اداسی ختم نہیں ہوئی۔

وقت گزرتا رہا حتیٰ کہ لنچ ٹائم ہو گیا۔ اس وقت مکرم مبارک محمود پانی پتی (خلف حضرت شیخ محمد اسماعیل پانی پتی اور برادر خورد محمد احمد صاحب پانی پتی) تشریف لائے کہ ایک ضروری کام ہے۔ دریافت کرنے پر بتایا کہ گورنر جنرل گیمبیا جناب ایف ایم سنگھاٹے صاحب نے درخواست کی ہے کہ ان کو حضرت مسیح موعود کے لباس کا کوئی حصہ عنایت کیا جائے تا اس سے برکت حاصل کروں۔ وہ کپڑے کا ٹکڑا لمبائی اور چوڑائی میں تقریباً چار پانچ انچ تھا اور اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کی تصدیق درج تھی کہ یہ حضرت مسیح موعود کے لباس کا حصہ تھا۔ اس کپڑے کے ٹکڑے کو بذریعہ ڈاک انشور کروانا تھا مگر ڈاک خانہ والوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ تحریراً وجہ بیان کریں کہ اتنے سے کپڑے کا اتنا مہنگا انشورنس کیوں کروایا جا رہا ہے مجھے وہ عرضی ٹائپ کرنی تھی جس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ کی نظر میں کپڑے کا یہ ٹکڑا کیا اہمیت رکھتا تھا۔ عرضی ٹائپ کر کے وہ کپڑے کا ٹکڑا اپنے سینہ پر رکھ کر میں نے بچشم نم دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ مخالفین اس جگہ سے مجھے تبدیل کرا کر میری ذلت چاہتے ہیں۔ تیرے ہاتھ میں ہی عزت اور ذلت ہے تو اپنے فضل و کرم سے مجھے باعزت رکھیو۔ کچھ دیر بعد مبارک محمود صاحب آ کر عرضی اور وہ کپڑے کا ٹکڑا مجھ سے لے کر چلے گئے۔

اسی رات اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا کئے کہ میرے خلاف سازش میں تینوں افراد کو برخاست کر دیا گیا اور مجھے پی اے ٹو چیف سیکرٹری لگا دیا گیا''۔

مورخہ 5 جولائی 1966ء کو حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا یہ مقدس ٹکڑا گیمبیا کے قائمقام گونر جنرل مکرم الحاج فاریمانگ محمد سنگھاٹے صاحب کو وصول ہو گیا۔ اس کی وصولی کی اطلاع انہوں نے بذریعہ ٹیلی گرام اسی روز حضور کی خدمت میں بھجوادی۔

عجیب الٰہی تصرف تھا کہ عین اسی روز یعنی مورخہ 5 جولائی 1966ء کو آپ قائمقام گورنر جنرل کی بجائے گیمبیا کے گورنر جنرل کے عہدے پر سرفراز کئے گئے اور اس طرح حضرت مسیح موعود کا الہام کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''۔

ظاہری رنگ میں بھی اس طرح پورا ہو گیا کہ الحاج فاریمانگ سنگھاٹے صاحب جو ابتداءً قائمقام گورنر جنرل بنائے گئے تھے۔ 5 جولائی سے گورنر جنرل بنائے گئے۔ (ماہنامہ تحریک جدید نومبر 1969ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبہ جمعہ 15 جولائی 1966ء میں فرمایا:

حضرت مسیح موعود نے 1868ء میں فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا ہے کہ:

''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''

اس وقت آپ کو بھی کوئی نہ جانتا تھا، قادیان کو بھی کوئی نہ جانتا تھا، جماعت احمدیہ کو بھی کوئی نہ جانتا تھا بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ خود حضرت مسیح موعود بھی نہ جانتے تھے کیونکہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے جماعت کا قیام نہیں کیا گیا تھا اور بیعت بھی شروع نہ ہوئی تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ پیشگوئی کی اور قریباً سو سال تک مخالف کو موقع دیا کہ جتنا چاہو استہزاء کر لو، مذاق کر لو، ٹھٹّھا کر لو، طعنے دے لو۔ یہ کلام ہمارا (عزیز خدا کا) کلام ہے، جو ایک دن پورا ہو کر رہے گا، اس سال اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ سامان پیدا کر دیئے (دو کم سو سال کے بعد) جب اس عرصہ میں ایک نیا ملک بنایا گیا۔ پھر الٰہی تدبیر کے ماتحت اس ملک کو آزادی دلائی گئی، پھر الٰہی منشاء کے مطابق جب اس ملک کی اپنی حکومت بنی، تو اس کا سربراہ اور اس کا ایکٹنگ (Acting) گورنر جنرل اس شخص کو مقرّر کیا گیا جو تقرر کے دن سے پہلے جماعت احمدیہ گیمبیا کا پریذیڈنٹ تھا۔ **اس طرح جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ کو گورنر جنرل بنا دیا گیا۔** پھر ان کو ہمارے (مربی) نے توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ کی ایک بشارت ہے کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' تم خوش نصیب انسان ہو کہ دنیا کی تاریخ میں تمہیں پہلی دفعہ یہ موقع مل رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے کپڑوں سے تم برکت حاصل کر سکو، مگر یہ کوئی معمولی چیز نہیں۔ اس لئے قبل اس کے کہ تم اس کے متعلق خلیفۂ وقت کو اپنی درخواست بھجواؤ چالیس دن تک چلہ کرو، یعنی خاص طور پر دعائیں کرو، اس قسم کا چلہ نہیں جو صوفیاء اور فقراء کیا کرتے ہیں چالیس دن تک خاص طور پر تہجد میں دعا کرو کہ خدا تعالیٰ تمہیں اس بات کا اہل بنائے کہ حضرت مسیح موعود کے کپڑوں میں سے ایک ٹکڑا تمہیں ملے۔

انہوں نے دعا شروع کی اور پھر مجھے خط لکھا کہ میں دعاؤں میں مشغول ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑگڑا رہا ہوں کہ میں ایک بڑی بھاری ذمہ داری لے رہا ہوں، صرف عزت حاصل نہیں کر رہا، صرف تبرّک حاصل نہیں کر رہا، بلکہ بڑی بھاری ذمہ داری بھی لے رہا ہوں ایک شخص جو ہزارہا میل دور رہتا ہے نہ کبھی ربوہ آیا، نہ ہی تاریخ احمدیت سے پوری طرح واقف، اس کے دل میں حضرت مسیح موعود کے تبرّک کی اہمیت جب تک پوری طرح بٹھا نہ دی جاتی میرے نزدیک انہیں تبرک بھجوانا درست نہیں تھا۔ اس لئے میں نے انہیں ایک لمبا سا خط لکھا اور انہیں یہی نکتہ سمجھایا کہ تم حضرت مسیح موعود کا تبرک مانگ رہے ہو، اس میں برکتیں بھی بڑی ہیں مگر یہ بھی نہ بھولو کہ اس کی قیمت اتنی ہے کہ ساری دنیا کے سونے اور ساری دنیا کی چاندی اور ساری دنیا کے ہیرے اور جواہرات بھی اگر اس کے

مقابل رکھے جائیں تو ان کی وہ قیمت نہیں جو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں میں سے ایک ٹکڑا کی قیمت ہے۔ اس لئے تم ایک بڑی ذمہ داری لے رہے ہو۔ ذہنی طور پر روحانی طور پر اور اخلاقی طور پر اپنے آپ کو اس کا اہل بناؤ۔

یہ مضمون تھا اس خط کا جو میں نے انہیں لکھوایا اور ان سے انتظار کروایا تا کہ جب ان کی یہ روحانی پیاس اور بھڑکے اور ان کے دل میں ذمہ داری کا پورا احساس بیدار ہو جائے اس وقت وہ تبرک ان کو بھجا جائے۔

پندرہ بیس دن ہوئے وہ تبرک ان کو بھجوایا گیا اور مجھے ابھی گھوڑا گلی میں ان کی تار ملی ہے کہ وہ تبرک مجھے مل گیا ہے، دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ (الفضل 17 اگست 1966ء)

پھر حضور نے خطبہ جمعہ 16 ستمبر 1966ء میں فرمایا:

حضرت مسیح موعود کو 1868ء میں یہ الہام ہوا کہ:

”بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے“

اس پر جب ایک لمبا عرصہ گزر گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے پورے ہونے کے سامان پیدا نہ کئے تو دشمن نے ہر طرح سے اس کا مذاق اڑایا اور استہزاء کیا اور ٹھٹھا سے باتیں کیں۔ تب قریباً ایک سو سال بعد اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دئے کہ گیمبیا جو مغربی افریقہ کا ایک ملک ہے اسے آزاد کرایا اور پھر وہاں ایک احمدی مسٹر سنگھیٹے صاحب کو جو اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ بھی تھے گورنر جنرل بنا دیا۔ پھر انہوں نے مجھ سے حضرت مسیح موعود کا کپڑا بطور تبرک طلب کیا اور لکھا کہ میں نے بڑی دعائیں کی ہیں اور بڑے خشوع اور تضرع کے ساتھ اپنے رب کے سامنے جھکا ہوں کہ وہ مجھے حضرت مسیح موعود کے کپڑے سے برکت حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دئے کہ جن کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ پہلے مجھے گھبراہٹ تھی کہ ان کے مطالبہ کے بعد انہیں کپڑا ملنے میں غیر معمولی دیر ہو رہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی مشیت کچھ اور ہی تھی۔ آخر وہ کپڑا ان کو یہاں سے روانہ کر دیا گیا اور وہ کپڑا ان کو جس دن صبح بذریعہ ڈاک ملا اسی رات کو بی بی سی سے یہ اعلان ہوا کہ ان کو ایکٹنگ گورنر جنرل سے گورنر جنرل بنا دیا گیا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے دل میں خدائے تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور (ـ) حضرت مسیح موعود کے لئے شدید محبت پیدا ہو گئی۔ جس محبت کا اظہار انہوں نے پہلے ایک تار اور پھر ایک خط کے ذریعہ کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک اور دنیوی فضل کیا۔ آج ہی ان کا تار ملا ہے جس میں انہوں نے اطلاع دی ہے کہ مجھے حکومت برطانیہ نے KNIGHT-HOOD (نائٹ ہڈ) عطا کیا ہے۔ میری طرف سے جماعت کو مبارکباد پہنچا دیں۔

(الفضل 5 اکتوبر 1966ء)

1967ء میں سر ایف ایم سنگھاٹے گورنر جنرل گیمبیا لندن تشریف لائے۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق سابق مربی انگلستان لکھتے ہیں:۔

خاکسار نے ان سے ملاقات کی اور انہیں بیت الفضل آنے کی دعوت دی۔ فرمایا ہم تو خود بیت الفضل آنا چاہتے تھے اچھا ہوا تم نے بھی دعوت دے دی۔ چنانچہ آپ جمعہ کے روز بیت الفضل تشریف لے آئے۔ خاکسار نے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کا ذکر کیا کہ ”بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے“ اور گورنر جنرل صاحب کو اس پیشگوئی کا مصداق بننے پر مبارک باد پیش کی۔ آپ کے ساتھ گیمبیا کے دیگر وزراء بھی تھے۔

شام کو ان کے اعزاز میں خاکسار نے ڈنر دیا جس میں گیمبیا کے وزراء، سفیر اور ایمبیسی کے سٹاف کے علاوہ لوکل ایم پی اور انگریز معززین بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے ڈنر کے اختتام پر معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گورنر جنرل صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ برطانیہ کی مساعی کو سراہا اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے انہیں احمدیت کی نعمت سے نوازا ہے۔ (چند خوشگوار یادیں ص 172)

1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث افریقہ کے پہلے دورہ پر تشریف لے گئے۔ یکم تا مئی حضور نے گیمبیا کا دورہ فرمایا۔ یکم مئی کو جب حضور باتھرسٹ ایئرپورٹ تشریف لائے تو مکرم ایف ایم سنگھاٹے صاحب سابق گورنر جنرل گیمبیا بھی موجود تھے اور انہی کی کوٹھی حضور نے پہلے دن قیام فرمایا۔

الحاج فاریماگ محمد سنگھاٹے صاحب جو 1966ء تا 1970ء گیمبیا کے گورنر جنرل رہ چکے تھے۔ مئی 1977 میں اچانک بیمار پڑ گئے۔ آپ کی عمر اس وقت 65 سال کے قریب تھی۔ اگرچہ ظاہر میں بیماری کوئی ایسی خطرناک نہ تھی۔ البتہ آپ شوگر کے مستقل مریض تھے۔ اس لئے 16 مئی کی رات کو ان کی طبیعت اچانک زیادہ خراب ہوگئی اور نصف شب کے قریب ان کو بانجل کے رائل وکٹوریہ ہسپتال Royal Victoria Hospital منتقل کر دیا گیا۔ مگر ہسپتال پہنچنے کے بعد بھی طبیعت مسلسل بگڑتی گئی اور 17 مئی کو علی الصبح ساڑھے تین بجے کے قریب آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔

ریڈیو گیمبیا سے آپ کی وفات کی خبر نشر ہوتے ہی احمدی و غیر از جماعت احباب ان کے آخری دیدار کے لئے بانجل پہنچنا شروع ہو گئے۔ گیمبیا کے صدر مملکت جناب سر داؤدا جوارا صاحب بھی ان دنوں رخصت گزارنے بانجل سے باہر اپنے آبائی گاؤں گئے ہوئے تھے۔ وہ بھی اس خبر کے سنتے ہی بانجل تشریف لے آئے۔

الحاج سنگھاٹے صاحب کی نعش آخری دیدار کے لئے پارلیمنٹ ہاؤس میں رکھی گئی۔ جہاں وزراء مملکت اور بیرونی سفارتخانوں کے نمائندوں کے علاوہ خود صدر مملکت بھی تشریف لائے اور مرحوم کی مغفرت کے لئے امیر و مربی انچارج کو دعا کے لئے درخواست کی۔ اسمبلی کے سپیکر نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کی بے لوث ملکی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ 17 مئی کو ہی بعد دوپہر چار بجے کے قریب بانجل کی عیدگاہ کے وسیع میدان میں جماعت احمدیہ کے مربی انچارج مکرم مولوی عبدالشکور صاحب نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ احمدی احباب کے علاوہ ہزار ہا کی تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی آپ کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ بانجل کے عام قبرستان میں جو شہر سے قریباً ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ آپ کو حکومتی اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا۔ ہزار ہا کی تعداد میں لوگ قبرستان تک گئے اور تدفین کی تکمیل پر مولوی عبدالشکور صاحب نے دعا کرائی اور آخر پر حکومتی اعزاز کی علامت کے طور پر آپ کو توپ سے سلامی دی گئی۔

مرحوم الحاج سنگھاٹے صاحب جماعتی کاموں میں حد درجہ دلچسپی لیتے تھے۔ وفات کے وقت بھی آپ جماعتہائے احمدیہ گیمبیا کے نیشنل پریذیڈنٹ تھے۔ اپنی وفات سے تین چار ماہ قبل ہی بڑھاپے اور خرابی صحت کے باوجود آپ نے مربی انچارج مولوی عبدالشکور صاحب کے ہمراہ گیمبیا کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور دعوت الی اللہ و تربیت کی خاطر سفر کی صعوبت برداشت کی جو دین کی خاطر قربانی کی ایک عمدہ مثال قائم کی۔

(ماہنا حضرت اماں جان)

مہدی کے پروانوں کا رشتہ

مہدی کے پروانوں کا اک دوجے سے کیا رشتہ ہے
جتنے رشتے دنیا میں ہیں، ان سے اعلیٰ رشتہ ہے
آکاش سے اونچا رشتہ ہے، پاتال سے گہرا رشتہ ہے
چاندی جیسے خون کے رشتے، دیں کا سُنہرا رشتہ ہے
عاشق کا وفا سے جو رشتہ
سائل کا عطا سے جو رشتہ
بخشش کا خطا سے جو رشتہ
دُکھیا کا دُعا سے جو رشتہ
بے مثل یہ رشتہ ہے پیارو، یہ ایک انوکھا رشتہ ہے
بارش کا گھٹا سے جو رشتہ
کلیوں کا صبا سے جو رشتہ
لفظوں کا صدا سے جو رشتہ
روگوں کا دوا سے جو رشتہ
یہ عشق و وفا کا رشتہ ہے، تسلیم و رضا کا رشتہ ہے
عورت کا حیاء سے جو رشتہ
سجنی کا پیا سے جو رشتہ
سجدے کا دعا سے جو رشتہ
بندے کا خدا سے جو رشتہ
یہ عشقِ محمدؐ کا رشتہ، یہ عشقِ خدا کا رشتہ ہے
مچھلی کا، جل سے جو رشتہ
مشکل کا حل سے جو رشتہ
پانی کا کنول سے جو رشتہ
عرشی کا غزل سے جو رشتہ
مکروں سے بھری اس دُنیا میں یہ صدق و صفا کا رشتہ ہے
آکاش سے اونچا رشتہ ہے پاتال سے گہرا رشتہ ہے
چاندی جیسے خون کے رشتے، دیں کا سُنہرا رشتہ ہے
مہدی کے پروانوں کا اک دوجے سے کیا رشتہ ہے

﴿ ا۔ع۔ملک ﴾

تربیت اولاد کے سلسلہ میں احمدی ماؤں کے بے مثال نمونے

جنہوں نے محبت، ایثار، نرمی، عفو، توکل علی اللہ اور دعاؤں سے اپنے نونہال کو عظیم انسان بنایا

ب۔ بشیر

حضرت اماں جان

تربیت اولاد کے سلسلہ میں بھی ہم احمدی خواتین کو عظیم ماؤں کے طور پر بڑے فخر سے پیش کر سکتے ہیں کیونکہ قرآن کریم کی تعلیم اور احادیث کی روشنی میں احمدی خواتین تربیت اولاد کی اہمیت سے بہت حد تک واقف تھیں اس لئے کہ ان کو دینی علوم واقف کروانے کا سلسلہ احمدیت کی ابتداء ہی سے شروع ہو چکا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے قرآن وسنت کی روشنی میں اپنی تحریرات کے ذریعے والدین کو یہ پیغام دیا کہ بچے کی پہلی تربیت گاہ والدین کا گھر اور اس گھر کا ماحول ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

’’صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ والدین پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنی زندگی کو متقیانہ بنائیں تب ان کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ثابت ہوگی کہ اس کو باقیات الصالحات کا مصداق کہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد6 صفحہ 370)

پھر فرماتے ہیں۔

’’سو چونکہ خدائے تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل سے ایک بڑی بنیاد حمایت (دین حق) کی ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھے گا اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جس کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے۔

(تریاق القلوب صفحہ 64-65)

ایسی پاک اولاد کی تربیت کا کام بھی نہایت کٹھن ذمہ داری تھی جو حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے بڑی خوبصورتی اور فطری دانش مندی سے بحسن و خوبی پوری کر دکھائی۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سے بہتر عینی شاہد جو فہم و فراست کا مجسمہ تھیں اور کون ہو سکتا ہے جو ہماری راہ نمائی کرے۔ فرمایا:۔

’’اصولی تربیت میں میں نے اس عمر تک بہت مطالعہ عام وخاص لوگوں کا کر کے بھی والدہ صاحبہ سے بہتر کسی کو نہیں پایا۔ آپ نے دنیوی تعلیم نہیں پائی (بجز معمولی اردو خواندگی کے) مگر جو آپ کے اصول اخلاق و تربیت ہیں ان کو دیکھ کر میں نے یہی سمجھا ہے کہ خاص خدا کا فضل اور خدا کے مسیح کی تربیت کے سوا اور کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سب کہاں سے سیکھا؟

1۔ بچے پر ہمیشہ اعتبار اور بہت پختہ اعتبار ظاہر کر کے اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصول تربیت ہے۔

2۔ جھوٹ سے نفرت اور غیرت وغنا آپ کا اول سبق ہوتا تھا۔ ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی کرے تو کوئی ڈر نہیں جس وقت بھی روکا جائے گا باز آ جائے گا اور اصلاح ہو جائے گی فرماتیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی، تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔ یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا اور کبھی ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں بھی ان کے منشاء کے خلاف کر سکتے ہیں۔

حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے اور یہی اعتبار تھا، جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا بلکہ زیادہ متنفر کرتا تھا۔ مجھے آپ کا تحکم کرنا کبھی یاد نہیں۔ پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا اور ہم بہ نسبت آپ کے حضرت مسیح موعود سے دنیا کے عام قاعدہ کے خلاف بہت زیادہ بے تکلف تھے اور مجھے یاد ہے کہ حضور اقدس کی حضرت والدہ صاحبہ کی بے حد محبت و قدر کرنے کی وجہ سے آپ کی قدر میرے دل میں اور بھی بڑھا کرتی تھی۔ بچوں کی تربیت کے متعلق ایک اصول آپ یہ بھی بیان فرمایا کرتی تھیں کہ:

’’پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ۔ دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔‘‘

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ از شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب صفحہ 273)

آپ کی تربیت اولاد کے سلسلہ میں استانی سکینہ بیگم نے فرمایا:۔

’’تربیت اولاد کا حضرت اماں جان کو خاص ملکہ ہے آپ کی اولاد میں سے ایک تو روشن چاند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہیں مجھ ایسی ناچیز کو کچھ لکھنے کی ضرورت ہی نہیں۔ یہ دنیا جہان پر روشن ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نہایت صالح، نہایت نیک اخلاق، سارے جہان پر ان کے علم وفضل اور حسن واحسان کا شہرہ ہے۔ ماشاء اللہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دونوں باوقار، صالحہ، بے حد متقی، عالمہ، فاضلہ، باعزت باعصمت، خوش اخلاق، سچائی پسند، برائیوں سے دور، لوگوں سے بھلائی کرنے والی ہیں، یعنی اگر مجموعہ حسن و خوبی دیکھنا ہو تو اماں جان کی اولاد کو دیکھو۔

میر قاسم علی صاحب نائب ناظر نے ایک مرتبہ چوہدری غلام قادر صاحب اوکاڑہ کو بتایا کہ دریا گنج کے مکان میں ایک مرتبہ خاندان مسیح موعود قیام پذیر ہوا تو یہ بات سامنے آئی۔ کہ

’’حضرت اماں جان اپنے بچوں، بہو، بیٹیوں کی عبادات وغیرہ کے متعلق پوری توجہ سے نگرانی فرماتی ہیں نماز تہجد کا خاص اہتمام فرماتی ہیں اور ہمیشہ خاندان کے افراد کو حضرت مسیح موعود کے نقش قدم پر چلنے کی تاکید فرماتی رہتی ہیں۔‘‘

(سیرت حضرت اماں جان حصہ اول از شیخ محمود احمد صاحب عرفانی صفحہ 274)

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی تربیت کا بہترین نمونہ حضرت فضل عمر کی ذات والا صفات تھی۔ وہ عہد جو انہوں نے اپنے والد گرامی حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد آپ کے جسد مبارک کے سرہانے کیا تھا وہ مظہر ہے اس عشق اور قربانی کا جو انہوں نے اپنی والدہ کی گود میں سیکھا۔

یہ قابل صد افتخار فرزند کس کی گود کا پالا تھا بلاشبہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا۔.........

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بھی بچوں کی تربیت کے گُر سے بہت اچھی طرح واقف تھیں نہ صرف اپنے بچوں کی تربیت نہایت اعلیٰ پیمانے پر کی بلکہ جماعت کے تمام بچوں کی تربیت کا خیال رکھتیں۔

ایک مرتبہ احمدی بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: ’’تم چھوٹے ہو بے شک! مگر دعا کرنا صرف بڑوں کا حق نہیں اس نعمت سے سب ہی فائدہ اٹھانے کے حقدار ہیں۔......ابھی سے دعاؤں کی عادت ڈالو اپنے اللہ میاں سے اپنے لئے دین ودنیا کی ہر خیرو نعمت مانگو۔..........دعا کیا کرو کہ مولا ہمیں ہر دھوکے اور فتنہ سے بچانا۔ ہمیں شیطان کے پھندے میں نہ پھنسنے دینا۔ ہم صادق رہیں نیک رہیں۔ ہمیشہ صادقوں کے ساتھ رہیں۔ قدرت ثانیہ سے وابستہ رہیں۔ زندگی کی ہر راہ پر تو ہی ہمارا دستگیر بن جا اور راہنمائی فرما۔..........

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے کئی بار مجھے فرمایا کہ میرے ایک کام کے لئے دعا کرنا......... دراصل یہ بچوں کو ذہن نشین کروانے کے لئے ہوتا تھا کہ ہم نے بھی دعائیں کرنی ہیں‘‘.............

(سیرت وسوانح حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ صفحہ 345-346)

مندرجہ بالا اقتباس اس بات کا مظہر ہے کہ آپ بچوں کی نفسیات سے پوری طرح واقف تھیں یعنی جو بات بچوں کے دل میں چھوٹی عمر ہی سے راسخ کی جائے وہ تربیت کا ایک حصہ بن جاتی ہے اور یہ عادت اس طرح پر راسخ ہوتی ہے کہ تمام زندگی انسان اس پر عمل پیرا رہتا ہے۔ آپ نے ایک مرتبہ بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’بری صحبت سے بچو۔ برے دوستوں کو چھوڑ دو اس کی پہچان کا ایک موٹا گُر فی الحال یاد رکھو کہ جس بات کو تم اپنے والدین یا بزرگوں کے سامنے نہ کر سکو وہ گناہ ہے وہ زہر ہے۔ جس بات کو تم ان کو بتاتے رکو یا شرماؤ وہ ٹھیک نہیں............‘‘

(سیرت وسوانح حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ صفحہ 347)

آپ رات کو سونے سے پہلے بچوں کو بلا لیتیں اور نہایت عمدہ عمدہ کہانیاں سناتیں .... ارکان (دین حق) اور دین کی چھوٹی چھوٹی باتیں یاد کرواتیں ......صبح رات کی بتائی ہوئی باتیں دہراتیں۔ آتے جاتے سلام کہنے کی عادت ڈالتیں۔ انبیاء کے حالات سناتیں اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے کے انداز کو دیکھتیں اور مناسب اصلاح فرماتیں۔ جب بار بار ایک ہی غلطی دیکھتیں تو پیار آمیز سرزنش بھی کر دیتیں۔ جب بچوں پر نماز فرض ہو جاتی تو نماز کے علاوہ تلاوت قرآن پاک کی بھی تاکید اور نگرانی کرتیں۔ بچوں کے مطالعہ کے لئے اپنی منتخب کتابیں دیتیں۔ بچوں کو چغلی کی عادت سے بچاتیں۔

(ہراول دستہ صفحہ 41)

آپ براہ راست حضرت اقدس مسیح موعود کے اخلاق فاضلہ سے حصہ پانے والی اور حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کے زیر تربیت رہنے والی ایک ایسی ہستی تھیں جنہوں نے اپنے اخلاق فاضلہ اور اوصاف کریمانہ کی خیرات دل کھول کر بانٹی۔ لجنہ کے اجتماعات کی تقاریر، جلسہ سالانہ کے خطابات اور جامعہ نصرت کی تقریبات کے موقع پر ارشادات آپ کے پاکیزہ خیالات اور قیمتی ہدایات کا ایسا خزانہ ہے جو نہایت ہی انمول ہے۔

بلاشبہ انہوں نے نہ صرف اپنی اولاد کی بلکہ تمام احمدی خواتین اور ناصرات کی تربیت میں ایک اہم

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

مبشر اولاد

(1) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب
(2) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے
(3) حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب
(4) حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ
(5) حضرت صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

☆ ملکہ وکٹوریہ کو دعوت حق 1893ء
☆ تحفہ قیصریہ کی تصنیف 1897ء
☆ ستارہ قیصرہ کی تصنیف 1899ء

روحانی چیلنج

بشارات۔ امور غیبیہ۔ قبولیت دعا۔ معارف قرآن

عظیم نشان

طاعون۔ زلازل۔ کسوف و خسوف۔ سفری سہولتیں
نصرت الٰہی۔ علم عربی۔ لیکھرام

چند معاندین

عبداللہ آتھم 1896ء۔ لیکھرام 1897ء
ڈاکٹر ڈوئی 1907ء

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود

اعجازی کتب

براہین احمدیہ۔ اعجاز المسیح۔ اعجاز احمدی۔ کرامات الصادقین۔ نور الحق۔ خطبہ الہامیہ

انکشافات پر مشتمل کتب

مسیح ہندوستان میں۔ ست بچن۔ منن الرحمان۔ سر الخلافہ

معرکۃ الآراء مضامین

اسلامی اصول کی فلاسفی۔ لیکچر لاہور۔ لیکچر سیالکوٹ۔ لیکچر لدھیانہ

مباحثات

الحق مباحثہ لدھیانہ۔ الحق مباحثہ دہلی۔ جنگ مقدس

چند عربی کتب

سیرۃ الابدال۔ الہدیٰ۔ حجۃ اللہ۔ حمامۃ البشریٰ۔ نجم الہدیٰ

حیات طیبہ پر ایک نظر

☆13 فروری 1835ء۔ قادیان میں حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب اور حضرت چراغ بی بی صاحبہ کے ہاں تولد ہوئے۔
☆جون 1876ء۔ والد صاحب کی وفات اور الہام (الیس اللہ بکاف عبدہ)
☆1880ء تا 1884ء۔ براہین احمدیہ کی تالیف اور علماء کو زبردست چیلنج دلائل توڑنے پر 10 ہزار روپے کا چیلنج
☆مارچ 1882ء۔ ماموریت کا پہلا الہام اور نشان نمائی کی عالمگیر دعوت۔
☆1884ء۔ حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ (بنت حضرت میر ناصر نواب صاحب) سے دوسری شادی ہوئی۔
☆28 نومبر 1885ء۔ ستارے ٹوٹنے کا نشان ظاہر ہوا۔
☆10 مئی 1885ء۔ سرخ چھینٹوں کا نشان ظاہر ہوا۔
☆20 فروری 1886ء۔ پیشگوئی مصلح موعود۔ اس سے قبل ہوشیار پور میں 40 دن چلہ کشی کی۔
☆23 مارچ 1889ء۔ صوفی احمد جان صاحب کے مکان پر لدھیانہ میں پہلی بیعت لی اور جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔
☆27 دسمبر 1891ء۔ مسجد اقصیٰ قادیان میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ 75 افراد کی شرکت۔
☆1892ء۔ متعدد شہروں کا سفر۔ (لاہور، سیالکوٹ، کپورتھلہ، جالندھر، لدھیانہ)
☆1893ء۔ ملکہ وکٹوریہ کو دعوت حق۔
☆مارچ، اپریل 1894ء۔ چاند سورج گرہن کے نشانات کا ظہور۔ 1895ء میں یہی نشان مغرب میں ظاہر ہوئے۔
☆1895ء۔ عربی ام الالسنہ، حضرت مسیح ناصری اور حضرت گرو بابا نانک کے متعلق اہم انکشافات فرمائے۔
☆27 جولائی 1896ء۔ عبداللہ آتھم کی ہلاکت ہوئی اور تصنیف انجام آتھم۔
☆دسمبر 1896ء۔ لاہور میں جلسہ مذاہب عالم منعقد ہوا جس میں آپ کا مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا جو سب سے بالا رہا۔
☆6 مارچ 1897ء۔ پنڈت لیکھرام پشاوری کی ہلاکت ہوئی۔ جس کے متعلق 1893ء میں پیشگوئی کی گئی تھی۔
☆8-اکتوبر 1897ء۔ اخبار الحکم کا اجراء۔ امرتسر سے ہوا جس کے ایڈیٹر حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی تھے۔
☆11 اپریل 1900ء۔ خطبہ الہامیہ کا زبردست نشان۔ حضور نے فی البدیہہ عربی خطبہ ارشاد فرمایا۔
☆1902ء۔ ریویو آف ریلیجنز کا اجراء ہوا۔ اردو اور انگریزی میں پہلا پرچہ لاہور سے شائع ہوا۔
☆1 اکتوبر 1902ء۔ اخبار البدر کا اجراء ہوا۔ (جس کا پہلا پرچہ ستمبر 1902ء میں القادیان کے نام سے شائع ہوا)
☆5-اکتوبر 1902ء۔ معرکۃ الآراء کتاب کشتی نوح کی تصنیف۔ آپ کی پیشگوئی کے مطابق طاعون پھیلی۔
☆13 مارچ 1903ء۔ منارۃ المسیح کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جس کی تکمیل خلافت ثانیہ میں 1916ء میں ہوئی۔
☆14 جولائی 1903ء۔ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی شہادت ہوئی اور تذکرۃ الشہادتین کی تصنیف۔
☆3 ستمبر 1904ء۔ لیکچر لاہور ہوا۔ ☆27 اکتوبر 1904ء۔ لیکچر سیالکوٹ ہوا۔
☆دسمبر 1905ء۔ قرب وصال کے الہامات اور رسالہ الوصیت کی تصنیف۔ بہشتی مقبرہ کا قیام۔
☆1906ء۔ بزرگ رفقاء کی وفات پر مدرسہ احمدیہ کا قیام۔
☆9 مارچ 1907ء۔ انگریز جان الیگزینڈر ڈوئی کی ہلاکت اور مغرب کے اخبارات میں حضور کی فتح کا چرچا۔
☆15 مئی 1907ء۔ حقیقۃ الوحی کی تصنیف۔ ☆ستمبر 1907ء۔ وقف زندگی کی تحریک۔ 13 درخواستیں موصول ہوئیں۔
☆26 تا 28 دسمبر 1907ء۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی کا آخری جلسہ سالانہ ہوا۔
☆27-اپریل 1908ء۔ حضور کا آخری سفر لاہور۔ پیغام صلح کی تصنیف۔
☆26 مئی 1908ء۔ صبح 10 بجے کے قریب آپ کا وصال ہوا اور شام 6 بجے کے قریب آپ کا جسد خاکی لاہور سے بٹالہ روانہ ہوا۔
☆27 مئی 1908ء۔ قادیان میں انتخاب خلافت اور حضرت مسیح موعود کی بہشتی مقبرہ میں تدفین۔

HERCULES
UNIVERSAL
UNIVERSAL® Voltage stabilizer
UNIX
WITH MICRO PROCESSOR TECHNOLOGY
Proudly present 8 new models
صارفین کی ضرورت اور وولٹیج کی مزید کمی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو مدِنظر
رکھتے ہوئے یونیورسل اپلائنسز پیش کرتے ہیں 8 نئے طاقتور ماڈل۔
A-15 Special DT
A-21 Special
A-50 Special
A+100 Special
A++100 Special
A-120
A-120 Special
A+120 Special
ZAHID SHAKIR ELECTRONICS
UNIVERSAL APPLIANCES

GOOD MORNING
Shezan
MIXED FRUIT
JAM
MANGO
JAM
APPLE
JAM
SWEET ORANGE
MARMALADE
JAM / JELLY & MARMALADE

کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے اور اعلیٰ ترین درجات عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی تربیت اولاد کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع یوں رقم طراز ہیں:۔

’’روزمرہ کی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے اولاد کی طرف خاص توجہ دینے کی فرصت نہیں تھی مگر ہم سے توقعات ایسی بلند رکھی ہوئی تھیں گویا 24 گھنٹے ہمیں پر کھپاتی ہیں۔ ہماری غلطیوں پر سخت ناراض ہوتی تھیں اور بعض اوقات بدنی سزا بھی دیتی تھیں۔ زیادہ تر غصہ بچے کی ضد پر آتا تھا۔ اگر کوئی بچہ اپنی ضد پر اڑ کر بیٹھ جائے تو اس وقت تک نہیں چھوڑتی تھیں جب تک اس کی ضد نہ توڑ لیں۔ نصائح عام طور پر اس رنگ میں کرتی تھیں کہ دل میں اتر جاتی تھیں اگر کسی امر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حوالہ یاد ہوا تو وہ ضرور دیتی تھیں۔ مثلاً ایک دفعہ ہم بہشتی مقبرہ سے دعا کرکے واپس آرہے تھے۔ راستے میں کوئی شخص گزرا جس نے نہ ہمیں سلام کیا اور نہ میں نے اسے۔ اس پر مجھ سے بہت مایوس ہوئیں کہ تمہیں اتنا بھی سلیقہ نہیں کہ راستہ میں چلتوں کو سلام کہو میں نے کہا اس نے بھی تو نہیں کیا تھا تو کہنے لگیں تمہیں اس سے کیا غرض؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سب کو پہلے سلام کیا کرتے تھے۔ پھر نصیحت کی کہ دیکھو خواہ کوئی واقف ہو یا ناواقف ہوا سے پہلے سلام کیا کرو۔

............کھانے کے آداب کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ حرص اور خودغرضی سے شدید نفرت تھی۔ کسی کو غیبت کرتے سن لیتیں تو سخت غصہ آتا تھا کسی بڑے کے خلاف بدتمیزی کا کلمہ بالکل برداشت نہیں تھا۔ نماز کی پابندی بہت سختی سے کرواتی تھیں۔ چندہ کی خود بھی پابند تھیں اور ہمیں بھی بچپن سے اس کی عادت ڈالی ہمارے جیب خرچ کاٹ کر چندہ دیا کرتی تھیں اور ہمیں یہ بات ہمیشہ جتاتی رہتی تھیں تاکہ خوب ذہن نشین ہو جائے کہ یہ چند ہم خود دے رہے ہیں۔ غرباء کی ہمدردی کی بہت تلقین کرتی تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .... سے بہت عشق تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں یہ رباعی بہت پسند تھی۔

بلغ العلی بکمالہ
کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

مجھے بھی خود مترنم آواز میں ساتھ پڑھوایا کرتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود کا دل میں ایسا گہرا احترام تھا کہ باوجود بہو ہونے کے ہمیشہ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی اولاد سے کم مرتبہ سمجھا۔ حالانکہ خاندان میں گھل مل جانے کے بعد یہ فرق کون مدنظر رکھا کرتا ہے؟ قطع رحمی سے سخت اجتناب کرتی تھیں مگر بعض اوقات بھائیوں یا دیگر اقارب سے وقتی ناراضگیاں ہو جایا کرتی تھیں۔ ایک دفعہ کسی بات پر بڑے ماموں جان سید ولی اللہ شاہ صاحب سے رنجش ہوگئی۔ اس تکرار کے وقت میں بھی وہاں موجود تھا۔ چنانچہ اس کے اثر سے میں نے صفی اللہ (ابن سید ولی اللہ شاہ صاحب) سے بولنا چھوڑ دیا امی کو معلوم ہوا تو سخت ناراض ہوئیں اور کہا خبردار جو آئندہ لڑائی بھڑائی میں بڑوں کی نقل کی۔

بچوں کی لڑائی میں کبھی اپنے بچوں کا ناجائز ساتھ نہیں دیتی تھیں............ یہ برداشت نہیں کرتی تھیں کہ بچے کسی خادم پر ہاتھ اٹھائیں اگر کوئی ایسا کر بیٹھتا تو اسے بدنی سزا دیتی تھیں۔

(تابعین (رفقائے) احمد جلد سوم صفحہ 236 تا 240)

حضرت سیدہ مریم بیگم ام طاہر کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا............ ایک دفعہ تکلیف کی شدت میں موت کو سرہانے کھڑے دیکھ کر مجھ سے یہ الفاظ کہے:۔

’’طاہری مجھے یہ بہت احساس ہے کہ میں تمہارا خیال نہیں رکھ سکی اور جیسا کہ حق تھا تم سے پیار نہیں کر سکی بلکہ ہمیشہ سختی کی۔ یہ صرف تمہاری تربیت کی خاطر تھا۔ لیکن مجھے اس کی بھی تکلیف ہے۔‘‘

(سیرۃ سیدہ ام طاہر صفحہ 245)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے تحریر فرمایا:۔

ہماری مرحومہ بہن (سیدہ مریم بیگم صاحبہ) اس جذبہ میں بھی غیر معمولی شان رکھتی تھیں اور انہیں اپنی اولاد کی بہتری اور بہبودی اور اس سے بڑھ کر ان کی دین داری کا بے حد خیال رہتا تھا وہ ان کے واسطے نہ صرف خود بے انتہا دعائیں کرتی تھیں بلکہ دوسروں کو بھی کثرت کے ساتھ تحریک کرتی رہتی تھیں اور پھر اولاد کے ساتھ ان کی محبت کا رنگ بھی نرالا تھا۔ جو حجاب بسا اوقات والدین کو اولاد کے درمیان ادب کے فرق وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے وہ ان میں اور ان کی اولاد میں بہت کم پایا جاتا تھا کیونکہ ان کی عادت تھی کہ بچوں کو بے تکلف عزیزوں کی طرح اپنے ساتھ لگائے رکھتی تھیں۔ بایں ہمہ ان کے بچوں میں اپنی والدہ محترمہ کا بے حد ادب تھا اور وہ اپنی والدہ کے لئے حقیقتاً قرۃ العین تھے............۔ سیدہ موصوفہ اپنی اولاد کے حق میں ایک بہترین ماں تھیں اور ان کی دینی و دنیوی بہبودی کے لئے بے حد کوشاں رہتی تھیں............۔

(سیرت سیدہ ام طاہر صفحہ 262 تا 263)

حضرت فضل عمر نے بھی تربیت اولاد کے سلسلہ میں بارہا والدین کو اور خصوصاً ماؤں کو توجہ دلائی آپ نے اس سلسلہ میں فرمایا:۔

’’ماؤں کی ذمہ داری اس قدر اہم ہے کہ اگر مخلص مرد چاہیں بھی کہ وہ اپنی اولادوں کی تربیت کریں تو ان میں ایسا کرنے کی طاقت نہ ہوگی۔ کیونکہ بچوں کی تربیت کرنے کی طاقت مرد سے زیادہ عورت میں ہی ہے اس لئے تمہیں چاہئے کہ تم اپنی ذمہ داری کو معمولی سمجھ کر نظرانداز نہ کرو بلکہ پوری توجہ سے اس فریضہ کو ادا کرو۔‘‘ (مصباح جنوری 1939ء)

نیک تربیت کے شیریں اثمار

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ تاریخ احمدیت مثالی ماؤں کے سلسلہ میں بھی مالا مال ہے اور ان ماؤں نے اس فریضہ کو بڑی محنت اور جاں نثاری سے ادا کیا اور اپنی اولادوں کو اعلیٰ تربیت سے آراستہ کیا اس طرح کہ وہ دین و دنیا میں ایک ممتاز مقام کی حامل ہوئیں۔ مثلاً

☆ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم جن کی گود کا پالا حضرت مصلح موعود جیسا عدیم المثال بیٹا تھا۔

☆ حضرت سیدہ محمودہ بیگم ام ناصر صاحبہ جن کا تربیت یافتہ نافلہ موعود کا لقب پا کر خلافت ثالثہ کے عظیم مرتبہ کا حامل ہوا۔

☆ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کا اکلوتا فرزند حضرت مرزا طاہر احمد خلافت کے اعلیٰ منصب پر فائز ہوا اور حیرت انگیز اور عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے۔

حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ جن کا بیٹا حضرت مرزا مسرور احمد آج منصب خلافت کی زینت ہیں۔

☆ حضرت حسین بی بی جن کا جگر گوشہ حضرت سر محمد ظفراللہ خاں جیسا روشن ستارہ تھا۔

☆ مکرمہ و محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ والدہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے تقویٰ و زہد اور دعاؤں کا ثمر ایک نوبیل انعام یافتہ کی صورت میں تمام دنیا میں شہرت پا گیا اور اپنے عجز و انکسار اور اخلاق فاضلہ کا لوہا بھی منوایا۔

علاوہ ازیں ہزارہا مثالیں احمدی ماؤں کی صورت میں دی جاسکتی ہیں۔

ہمیں ان قابل رشک ماؤں سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ انسان کی ذاتی کوشش اور خواہش اس کی اولاد کی کامرانی کے لئے کافی نہیں جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سے درد دل سے مانگنے والے اور اس کے فضل پر توکل کرنے والے اس کی بارگاہ سے بہت کچھ پاتے ہیں اور انی قریب کا وعدہ پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔

☆ ہماری جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ ایک سے ایک اعلیٰ نمونہ پاکیزگی اور صالحیت کا موجود ہے۔ **محترمہ سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ** کو اپنی اولاد کی تربیت کا بہت خیال رہتا تھا۔ خود بھی نماز روزے کی پابند تھیں اور بچوں کو بھی بچپن سے اس کی عادت ڈالی۔ نیز بچوں کے دل میں بھرپور خدمت دین کا جذبہ پیدا کیا۔ تینوں بیٹوں کو بچپن ہی سے خدمت دین کے لئے وقف کر دیا۔ محترم میر داؤد احمد صاحب جامعہ احمدیہ کے پرنسپل تھے۔ بہت ہی نیک، طلباء کا بہت زیادہ خیال رکھنے والے ہمدرد اور ان کی دینی تربیت کا بہت زیادہ خیال رکھنے والے تھے۔ محترم میر مسعود احمد صاحب سابق مربی ڈنمارک نے بھی اعلیٰ دینی خدمات انجام دیں اب مرکز میں خدمت میں مصروف ہیں اور تیسرے صاحبزادے میر محمود احمد صاحب سپین اور امریکہ میں بحیثیت مربی وقت گزارنے کے بعد اب مرکز میں بطور پرنسپل جامعہ احمدیہ نمایاں خدمات دین کی توفیق پا رہے ہیں آپ اپنے عظیم المرتبت والد صاحب حضرت میر محمد اسحٰق کی طرح حدیث کے جید عالم ہیں۔

(خلاصہ ہراول دستہ صفحہ 88)

سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ
مرزا عزیز احمد صاحب

آپ کی بڑی صاحبزادی ایک طویل عرصہ تک جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کی سعادت پاتی رہیں۔ **مکرمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ** بچپن ہی سے مختلف دینی کاموں میں نہایت خلوص اور سرگرمی سے حصہ لیتی رہی ہیں قادیان رتن باغ اور لاہور میں نہایت اہم شعبوں میں بڑی ذمہ داری سے کام کیا۔ وہ چند ایسی خواتین میں شمار ہوئیں جن کا نمونہ قابل رشک رہا ہے انہوں نے ایک طویل عرصہ تک بطور صدر لجنہ لاہور ایسی شاندار خدمات انجام دیں جو سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں۔ لجنہ لاہور میں انہوں نے نئی جان ڈال دی اور شب و روز اس قدر تن دہی سے کام کیا کہ لاہور کو پاکستان میں اہم ترین لجنہ کا مقام دلا دیا آپ نے آخری دم تک کام کیا اور خدمت دین ہی میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ آپ نے ہمیشہ نئی نسل کی تربیت پر گہری نگاہ رکھی۔ جہاں بھی کوئی خامی نظر آتی نہایت حکمت سے اس کی اصلاح کی طرف توجہ دلاتیں رہتی تھیں۔ لجنہ کی نوجوان ممبرات اور ناصرات کی بچیوں کی اخلاقی حالت کو سنوارنے کے لئے عملی طور پر کوشاں رہیں اس طرح اپنی اولاد کی تربیت پر انتہائی توجہ مرکوز کی ان کی بیٹی عزیزہ امتہ الکافی لکھتی ہیں:۔

’’بچپن کے دور کو یاد کرتی ہوں لمحہ لمحہ آنکھوں کے سامنے آتا ہے کہ غلط بات کریں تو کس قدر سختی سے اصلاح کی طرف مائل رہتی تھیں اور جونہی عمروں کے ایسے دور میں داخل ہوئے کہ عام طور پر اولاد سمجھدار یا سیانی ہو جاتی ہے وہاں نرمی کا بہتا ہوا دریا بن گئیں کبھی کسی بڑے کی برائی یا برے رنگ میں ذکر نہ کیا اور خاص طور پر خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین مبارکہ اور بزرگوں کا احترام کرتیں اور مجال نہیں تھی کہ کوئی بات ان کے بارے میں کسی سے سننا بھی گوارا کریں۔ بچوں کے ہمیشہ سچ بولنے کی طرف اس قدر توجہ تھی کہ جھوٹ بولنے کی سزا بڑی ہی شدید ہوا کرتی تاکہ جھوٹ کا خوف اور رعب نہ رہے۔ جو بات امی نے ہمیں نہ بتانی ہوتی تو آرام سے کہہ دیتیں کہ یہ نہیں بتاؤں گی لیکن جھوٹ کبھی نہ بولتے سنا اور نہ ہی ہمیں ایسا کرتے ہوئے برداشت کیا فضول مشاغل یا وقت کا ضیاع۔ ان باتوں پر بہت روکتیں............ اولاد کی تربیت میں امی نے ہمارے لئے کس قدر مجاہدہ کیا تھا اور کتنی دعائیں کی تھیں۔ ہمیں ہمارے بچوں کے لئے

دعائیں کرنی سکھائیں۔

(مصباح ستمبر 1997ء صفحہ 17)

آپ نے اپنے دونوں بیٹوں کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا تھا اور بہترین تربیت کے بعد سلسلہ کے بہترین خادم بنانے کا سہرا آپ ہی کے سر پر ہے۔ پھر یہ کوشش بھی کی کہ اپنی تینوں بیٹیاں بھی واقفین زندگی کے ساتھ بیاہیں اس طرح پر وہ جو کہ اپنی زندگی کی ہر سانس خدمت دین کے لئے وقف کر چکی تھیں اپنی اولاد کی ذہنی تربیت اس رنگ میں کی کہ آئندہ وہ بھی دین کی خدمت کو اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم سمجھ کر خلوص اور محبت سے اپنے سر تسلیم خم کر دیں واقعی قابل رشک ہیں ایسی مائیں جو اپنی نیکی تقویٰ اور قربانی کی خصوصیات کو اس خوبصورتی سے منتقل کرتی ہیں کہ اگلی نسلیں ان کی جگہ لے کر سلسلہ خدمت کو بہتر سے بہترین کی طرف لے جاتی ہیں۔ مکرمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ نے اس صورت حال کو اس طرح شعروں کی صورت میں ڈھالا ہے:۔

مجھ کو جس ماں نے کیا وقف یہ حق ہے اس کا
بوند بوند اپنا لہو دین پہ قربان کروں
ایسا کچھ ہو سکے مجھ سے جو خدا راضی ہو
ان کے درجوں کی بلندی کے میں سامان کروں

محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ

اہلیہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی اپنے بیٹے مرزا غلام قادر کو دین کی راہ میں وقف کرنے کی خواہش کے ساتھ ساتھ یقیناً ان کی نیک تربیت کا بھی بہت بڑا ہاتھ تھا۔ بچے کی ابتدائی تربیت میں زیادہ تر ماں ہی کا حصہ ہوتا ہے اس لئے کہ وہ چوبیس گھنٹے بچے کی نگہداشت کرتی ہے اور ایک ایک لمحہ اس کی نظروں کے سامنے ہوتا ہے۔

مکرمہ و محترمہ قدسیہ بیگم صاحبہ لکھتی ہیں:۔

''ایبٹ آباد پبلک سکول میں جاتے ہی اس کو فکر تھی کہ الفضل اور تشحیذ لگوا دیں۔ 1974ء میں بارہ سال کی عمر میں گیا تھا............ دوسرے خط میں پھر تاکید سے لکھتا ہے کہ الفضل اور تشحیذ بھجوا دیں اس چیز کی فکر نہ کریں کہ ہم نماز وغیرہ نہیں پڑھتے، پڑھتے ہیں......اسے پورا احساس تھا کہ میں خاندان اور ماں باپ کے لئے کسی بدنامی کا باعث نہ بنوں اور اس چیز کے لئے دعا سے کام لیتا تھا جو بارہ سال کے بچے کے لئے ایک غیر معمولی بات ہے۔ ایک خط میں لکھا چچا طاہر (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع) سے کہہ دیں میں مجلس کا چندہ وغیرہ یہیں پر دے دیتا ہوں۔ یہ سب فکریں اس کو بارہ سال کی عمر میں تھی۔''

(الفضل 20/اگست 1999ء صفحہ 3،4 کالم 1،4)

اس بچے نے امریکہ جا کر کمپیوٹر سائنس میں ایم سی ایس کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے حضور اپنی خدمات پیش کر دیں۔ امریکہ جیسے ملک میں جہاں دنیا کمانے اور دیگر ترقیات حاصل کرنے کے وسیع امکانات تھے انہیں چھوڑ کر اپنے آقا کے حکم سے ربوہ جیسے چھوٹے شہر میں آ کر کمپیوٹر کا شعبہ قائم کیا اور اس ادارہ کو نہایت کامیابی سے چلایا۔ یہ تھی ایک احمدی اور سچے احمدی کی ماں جس نے ایک ہیرے جیسے بیٹے کی تربیت کی اور پروان چڑھایا۔

ماؤں کی اصلاح کی ضرورت

جلسہ سالانہ برطانیہ 1991ء کے دوسرے روز خواتین سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''ماؤں کی اصلاح کے بغیر بچوں کی اصلاح نہیں ہوسکتی ہے۔ ہر احمدی کو اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا چاہئے کہ واقعی ماں کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ تبھی بچوں کی اصلاح ہوسکتی ہے۔ غیر شادی شدہ لڑکیوں کو حضور نے توجہ دلائی کہ نیک اور صالح ماں بننے کی خوبیاں ابھی سے اپنے آپ میں پیدا کریں۔''

............حضور انور نے خاندانی جھگڑوں کا تذکرہ فرمایا کہ بعض جاہل مائیں اور بہنیں اپنے شادی شدہ بیٹے اور بھائی کا گھر رسومات کے زیر اثر جہنم بنا دیتی ہیں سلسلہ کلام کو آگے بڑھاتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس قسم کی جاہل عورتیں جو اس دنیا میں بھی نہ صرف اپنی نسل کے لئے بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے جہنم پیدا کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہیں وہ مائیں جن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے پاؤں تلے جنت ہے وہ یہ مائیں نہیں یہ وہ مائیں ہیں جو ایسی بدنصیب ہیں کہ جن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کی خوشخبری یا جنت کی تمنا کی لیکن اس کے باوجود ان کی بدبختی ان کے پاؤں تلے سے ان کی اولاد کے لئے جہنم پیدا کرنے کا موجب بن گئی اور سارے معاشرے کو دکھوں سے بھر دیا۔ ایسی عورتیں شاذ کے طور پر نہیں ملتیں بلکہ بڑی بھاری تعداد میں آج دنیا میں موجود ہیں۔ پاکستان کے اخباروں میں ہندوستان کی بعض مظلوم لڑکیوں کا تو ذکر ملتا ہے جو جہیز نہ ملنے کے نتیجہ میں زندہ جلا دی گئیں لیکن پاکستان میں لاکھوں کروڑوں ایسی بدنصیب لڑکیاں ہیں جو زندہ تو نہیں جلائی جاتیں بلکہ زندہ درگور کر دی جاتی ہیں ان کی ساری زندگی جہنم بن جاتی ہے............''

ماں سے بڑھ کر پیار کرنے والی ساس

حضور اقدس نے بعد ازاں ایک مثالی ساس کا تذکرہ فرمایا:۔

بہت سے ایسے واقعات میرے علم میں ہیں۔ ایسی ساسیں جن کی بہوئیں ان کو دعائیں دیتی ہیں اور ان کا گھر خدا کے فضل سے جنت نشان بن جاتا ہے ایسی ہی ایک نیک خاتون ابھی کچھ عرصہ پہلے لاہور میں فوت ہوئیں ان کی بہو مجھے ملنے آئی تو ذکر کرتے ہی اس قدر روئی کہ اس قدر آواز گلوگیر ہوئی کہ منہ سے بات نہیں نکلتی تھی۔ میں حیران تھا کہ ساس فوت ہوئی ہے اور اتنا عرصہ بھی گزر گیا یہ کیا بات ہے تو اس نے کہا میں آپ کو بتا نہیں سکتی۔ وہ کیسی ساس تھی اس نے مجھے ماؤں سے زیادہ پیار دیا ہے اور میری کمزوریوں کو اس طرح نظر انداز کرتی تھیں جیسے مجھ میں کوئی کمزوری کبھی تھی ہی نہیں اور اس کی وجہ سے میری ساری زندگی دعا بن گئی ہے اور میں ہمیشہ ان کو دعا میں یاد رکھوں گی۔ آپ بھی ان کے لئے دعا کریں۔ ایسی ساسیں خدا کے فضل سے دنیا میں اور بھی ہیں مجھے سب سے زیادہ خوشی اس وقت ہوتی ہے جب کوئی بہو ملاقات کے دوران اپنی ساس کا ذکر کرتی ہے تو محبت سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں ایسے بہت سے واقعات ہیں جرمنی میں ملاقاتوں کے درمیان بھی ایک بہو ملی تو اس سے میں نے پوچھا کہ تمہاری ساس کا کیا حال ہے۔ اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، زندہ ساس ہے اس کی وفات کا صدمہ نہیں بلکہ محبت کی وجہ سے اس نے کہا آپ اندازہ نہیں کر سکتے کہ کیسی احساس کرنے والی ساس ہے کس طرح اس نے مجھے پیار دیا ہے۔ اسی کی برکت سے ہمارا گھر جنت بن گیا ہے۔ ایسی ساسیں یقیناً وہ مائیں ہیں جن کے متعلق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی کہ ان کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور نے تقویٰ کی حفاظت اور اس پر قائم رہنے کی تلقین فرمائی:۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس جڑ کی حفاظت کرو اور اس کی خاطر ہر دوسری چیز کو قربان کرنے کے لئے تیار رہو۔

قدموں تلے جنت

بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی تاریخ ایسی مثالی خواتین اور مخلص ماؤں سے بھری پڑی ہے ان سب کا ذکر کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب درکار ہو گی۔ آخر پر ایک عورت جس کا نام تاریخ میں محفوظ نہیں کر سکی مگر اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے نام جلی حروف میں موجود ہے ایک قابل رشک واقعہ پیش خدمت ہے۔

''ایک عورت اپنے بیمار لڑکے کو حضرت مسیح موعود کے پاس لے کر آئی اور کہنے لگی کہ میرا یہ لڑکا عیسائی ہو گیا ہے۔ آپ اس کا علاج بھی کریں اور جو بات وہ اصرار سے کہتی تھی وہ یہ تھی آپ اس سے ایک دفعہ کلمہ ضرور پڑھوا دیں پھر بے شک یہ مر جائے مجھے کوئی پروا نہیں۔ حضور اقدس نے اسے حضرت حکیم مولوی نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) کے پاس علاج کے لئے بھیج دیا اور کچھ نصیحت بھی فرمائی مگر وہ بڑا پختہ تھا ایک رات بھاگ کر قادیان سے چلا گیا رات کو ہی اس کی ماں کو بھی پتہ چل گیا وہ بھی اس کے پیچھے دوڑ پڑی اور بٹالہ کے نزدیک اسے جا پکڑا اسے واپس قادیان لے کر آئی۔ بالآخر خدا نے اس کی فریاد سنی اور اس کا بیٹا ایمان لے آیا۔ بعد میں گو وہ فوت ہو گیا مگر اس عورت نے کہا اب میرے دل کو ٹھنڈ پڑ گئی ہے موت سے پہلے اس نے کلمہ تو پڑھ لیا ہے۔''

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جلسہ سالانہ خواتین 1991ء)

تحریک وقف نو

3/اپریل 1987ء کو (بیت) الفضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدیت کی دوسری صدی کے استقبال کے لئے اور اس صدی میں ابھرنے والی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے اور دوسری صدی کے نئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے وقف نو کی بابرکت تحریک کا اعلان فرمایا۔

حضور نے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے مجھے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ میں احباب کو تحریک کروں کہ وہ عہد کریں کہ آئندہ دو سال کے اندر جس کو بھی جو اولاد نصیب ہوگی وہ اسے خدا کے حضور پیش کر دے گا اور کچھ مائیں حاملہ ہیں تو وہ بھی عہد کریں کہ اگر اس تحریک میں پہلے شامل نہیں ہو سکی تھیں تو اب شامل ہو جائیں لیکن ماں باپ کو مل کر عہد کرنا ہوگا۔ دونوں کو اکٹھے فیصلہ کرنا ہوگا تا کہ اس سلسلہ میں پھر یک جہتی پیدا ہو، اولاد کی تربیت میں یک رنگی پیدا ہو اور بچپن ہی سے ان کی اعلیٰ تربیت شروع کر دی جائے اور اعلیٰ تربیت کے ساتھ ان کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب کہ غلبہ (دین حق) کی ایک صدی غلبہ (دین حق) کی دوسری صدی سے مل گئی ہے اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو خدا سے مانگا تھا اور ہم نے یہ دعا کی تھی اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا۔ اگر اس طرح دعائیں کرتے ہوئے لوگ ان دو سالوں میں اپنے ہاں پیدا ہونے والے بچے وقف کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربانی کے لئے تیار ہو جائے گی۔''

یہ تحریک احباب جماعت خصوصاً طبقہ نسواں کے لئے ایک بہت بھاری چیلنج تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے احسان سے جماعت اس قربانی میں بھی سرخرو نکلی اور کثیر تعداد میں اپنے جگر گوشوں کو راہ مولیٰ میں وقف کرنے لگے اور اس سے قبل خود جہاد بالنفس کے کڑے امتحان سے گزرنے کے لئے تیار ہو گئے تا کہ نیکی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر قائم ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے واقف نو کے بچے پیش کریں۔ واقفین نو کے لئے تربیت کا جو مکمل اور اعلیٰ معیار مقرر کیا گیا ہے اس پر عمل کرنا اور کروانا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ اس میدان میں سرفروشی سے قدم رکھنا قابل تحسین ہے۔

الیس اللہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان: 047-6212040
گھر: 047-6211433
0300-7701533
1951
احمد جیولرز اینڈ گولڈسمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
0300-8652239
چوک کچہری بازار فیصل آباد

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل: 0300-4313469

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
شاپ نمبر 1، بلاک 6 بی، سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000۔ پاکستان فون آفس: 2877085
Email: supertailors@hotmail.com فیکس: 92-51-2872856

ڈیلرز: L.G، لومینر، سونی ٹی وی فریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خان
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ
فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

امپورٹڈ، ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری، بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
M MAJ J
بانی محمد ابراہیم عابد صراف
مبارک جیولرز
مین بازار ڈسکہ
○ برہان احمد خالد ○ انشاء اللہ صراف ○ عثمان احمد خالد
فون شوروم: 052-6613871
فون رہائش: 052-6619409

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ، پرنٹنگ، آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
فون آفس: 042-7230801
7210154
Email:omertiss@shoa-net
طالب دعا: ملک منور احمد ستکوہی، ملک مبشر احمد ستکوہی

1924 سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامبر سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

انصر سٹیل ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم
192۔ لوہا مارکیٹ۔ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7641102,7641202
فیکس: 042-7632188
Email:hadi@hadimetals.com

NCI
Network Consultants & Integrators
555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town. Lahore
Tel:+92-42-5164287,5160186,Fax#+92-42-5164267
E-mail:qamar@nci.com.pk Mobile:0300-8416250

ماشاء اللہ گیزرز
طالب دعا: محمد مراد
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپیرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد واکیر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Main Mubarik Ali

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے
MARBLES
سٹار ماربل انڈسٹریز
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس: 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

انٹرنیشنل سٹیل
ڈیلر۔ سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا: میاں عبدالقیوم، میاں عطاء العزیز
13/A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Phone:042-37632200,37381600
042-35041257Fax:042-37632200
Email:mianabdulqayyum@hotmail.com

مکرم انجینئر ملک عبدالمتین صاحب

قادیان میں جماعت احمدیہ کی تعمیرات اور وسعت

”میں تیرے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا“

جماعت احمدیہ کی بنیاد 23مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں رکھی گئی۔ اس دن حضرت اقدس مسیح موعود نے پہلی بیعت لی۔ اس دن چالیس افراد نے بیعت کی۔ اس کے بعد متعدد بار لدھیانہ گئے اور ایک دفعہ وہاں لیکچر دیا۔ اس میں آپ نے فرمایا۔

”جس قدر مخالفت میں شدت ہوتی گئی اسی قدر اس سلسلہ کی عظمت اور عزت دلوں میں جڑ پکڑتی گئی اور آج میں خداتعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو صرف چند آدمی میرے ساتھ تھے اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔“

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد20 ص250)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ان کی یہ پیشگوئی پوری ہوگئی ہے اور انشاء اللہ آئندہ اور کثرت سے لوگ دنیا کی مختلف ممالک میں جماعت میں شامل ہوتے جائیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک الہام یہ بھی ہے کہ ”وسع مکانک“ اس الہام کے ہونے پر آپ نے اپنے ایک مرید کو پانچ روپے دئے کہ خدا کا منشاء ہے کہ ہم اپنے مکان کو وسعت دیں۔ اس پانچ روپے سے ہونے والی توسیع اب کروڑوں روپوں میں دنیا کے مختلف ممالک میں ہو رہی ہے اور بیوت الذکر، مشن ہاؤسز اور مراکز احمدیت تعمیر ہو رہے ہیں۔

2008ء کا سال جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سال جماعت میں خلافت احمدیہ کے سو سال مکمل ہونے پر ایک خاص جوش اور جذبہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجاگر کیا اور احباب جماعت پہلے سے بڑھ کر خدمت دین کے لئے مستعد ہیں۔ اس جگہ صرف جماعت احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان میں 2007ء اور 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر تعمیر و توسیع ہونے والی چند ایک عمارتوں اور جگہوں کا ذکر کرنا مقصود ہے جو کہ نظارت تعمیرات کے ایڈیشنل ناظر مکرم ومحترم انجینئر اطہر الحق صاحب کی زیر نگرانی قادیان میں ہوئیں۔ انٹرنیشنل احمدیہ آرکیٹیکٹ اور انجینئرز ایسوسی ایشن کے انتظام کے تحت انگلستان، پاکستان اور بھارت کے آرکیٹیکٹس اور انجینئرز صاحبان کو وہاں خدمت کا موقع ملا۔

پاکستان سے بھی کچھ احمدی انجینئرز وقف عارضی پر قادیان گئے۔ خاکسار کو ایک ماہ کے لئے محترم ایڈیشنل ناظر صاحب تعمیرات کی زیر نگرانی کام کرنے کا موقع ملا۔ چند ایک عمارتیں جو نئی تعمیر ہوئیں یا جن میں توسیع ہوئی حسب ذیل ہیں۔

1۔ وی آئی پی گیسٹ ہاؤس

V.I.P Guest House

2۔ دارالضیافت۔

3۔ آسٹریلیا گیسٹ ہاؤس

4۔ ماریشس گیسٹ ہاؤس

5۔ کالونی دارالسلام

6۔ ریلوے روڈ کالونی

7۔ فضل عمر پریس

8۔ مرکزی لائبریری

9۔ ایم۔ ٹی۔ اے بلڈنگ

10۔ صدسالہ احمدیہ یادگار

11۔ توسیع بیت الاقصیٰ

ان کا کچھ مفصل ذکر آگے آئے گا۔

V.I.P گیسٹ ہاؤس

یہ ایک نیا گیسٹ ہاؤس مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ کے دفاتر کے پاس تعمیر ہوا ہے اس کا کل کورڈ ایریا 15500 مربع فٹ ہے اور تین منزلوں پر مشتمل ہے گراؤنڈ فلور میں کانفرنس ہال، ڈائننگ ہال اور پانچ وی۔ آئی۔ پی سوئٹس (Suits) بنائے گئے ہیں۔ کورڈ ایریا 5200 مربع فٹ ہے۔ فرسٹ فلور کا 5150 مربع فٹ کورڈ ایریا ہے اور 15 وی آئی پی سوئٹس پر مشتمل ہے۔ اسی طرح سیکنڈ فلور 15 سوئٹس پر مشتمل ہے۔ اوپر کی منزلوں پر جانے کے لئے سیڑھیوں کے علاوہ لفٹ کا بھی بندوبست ہے۔ سیکنڈ فلور بھی 5150 مربع فٹ ایریا پر مشتمل ہے۔

دارالضیافت

پرانے دارالضیافت کی رینوویشن کے ساتھ ساتھ نئے کمرے بھی بنائے گئے ہیں۔ کچھ حصہ کو گرا اس میں ڈائننگ ہال۔ ریسیپشن (Reception)، پینٹری اور پانچ کمرے اٹیچڈ باتھ رومز بنائے گئے ہیں۔ اوپر کی منزل پر بارہ کمرے مع باتھ رومز بنائے گئے ہیں کورڈ ایریا تقریباً دس ہزار مربع فٹ ہے۔

آسٹریلیا گیسٹ ہاؤس

یہ دومنزلہ گیسٹ ہاؤس سرائے طاہر کے قریب بنایا گیا ہے کورڈ ایریا 8200 مربع فٹ گراؤنڈ فلور 4300 مربع فٹ پر مشتمل ہے اور اوپر کی منزل 3800 مربع فٹ ہے۔ 5 کمرے نچلی منزل پر اور پانچ ہی کمرے اوپر کی منزل پر بنائے گئے ہیں۔

ماریشس گیسٹ ہاؤس

نیچے والی منزل کی رینوویشن کی گئی ہے اور اوپر دوسری منزل نئی بنائی گئی ہے نیچے کی منزل پر 6 کمرے مع باتھ اور اوپر 7 کمرے مع باتھ بنائے گئے ہیں۔ اس گیسٹ ہاؤس کا اب کل رقبہ 6000 مربع فٹ ہو گیا ہے۔

کالونی دارالسلام

حضرت نواب محمد علی صاحب کی قادیان میں ایک بہت وسیع کوٹھی ہے جو کہ دارالسلام کے نام سے موسوم ہے۔ اسی کوٹھی میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا انتقال ہوا تھا۔ اس کوٹھی کے ایک حصہ میں ایک کالونی بنائی گئی ہے جو کہ 25 کوارٹرز پر مشتمل ہے ہر کوارٹر کا رقبہ تقریباً 1400 مربع فٹ ہے اور ہر کوارٹر میں 2 بیڈ رومز، ڈرائنگ روم اور لیونگ روم ہے۔ ان کوارٹرز کے لئے علیحدہ سڑک اور سیوریج سسٹم بنایا گیا ہے۔

ریلوے روڈ کالونی

اس کالونی میں 3 کوارٹرز بنائے گئے ہیں۔ ہر کوارٹر تقریباً 1400 مربع فٹ ایریا پر مشتمل ہے۔ ہر ایک کوارٹر دو بیڈ رومز، ایک ڈرائنگ روم اور لیونگ روم پر مشتمل ہے۔ کچن اور باتھ رومز علیحدہ ہیں۔

فضل عمر پریس

ایک جدید پریس کے لئے نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ کورڈ ایریا 18200 مربع فٹ ہے۔ 13000 مربع فٹ فرسٹ فلور کا ایریا ہے اور 5200 مربع فٹ دوسری منزل کا۔ اسی احاطہ میں دو کوارٹرز سٹاف کے لئے بھی بنائے گئے ہیں۔

مرکزی لائبریری

پہلے یہ لائبریری بیت اقصیٰ کے قریب ایک پرانی عمارت میں تھی جو کہ ناکافی تھی۔ اب ایک نئی جدید عمارت اس لائبریری کے لئے بنائی گئی ہے جو کہ دو منزلہ ہے۔ نیچے والی منزل کا کورڈ ایریا دس ہزار مربع فٹ ہے اور اوپر والی منزل کا بھی اتنا ہی ایریا ہے۔ گراؤنڈ فلور پر ایک بڑا ہال 116x86 بنایا گیا ہے اور چھتوں میں پری سٹریس (Pre-stress) سریا ڈالا گیا ہے۔

ایم۔ ٹی۔ اے کی بلڈنگ

ایک وسیع عمارت ایم ٹی اے کے لئے بنائی گئی ہے جو کہ دو بلاکس پر مشتمل ہے جو آمنے سامنے ہیں اور دو منزلوں پر مشتمل ہیں۔ ہر ایک کا کورڈ ایریا 14400 مربع فٹ ہے۔

صدسالہ خلافت احمدیہ یادگار

یہ یادگار بہشتی مقبرہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے باغ کے شمال مغربی کونہ میں مقام ظہور قدرت ثانیہ پر بنائی گئی ہے۔ 27 مئی 2008ء کو اس جگہ جلسہ ہوا اور لندن سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب کیا۔ وہ جلسہ مشترکہ تھا جو بیک وقت، لندن، ربوہ اور قادیان میں منعقد ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جہاں بیعت ہوئی اس جگہ چودہ پہلو فوارہ بنایا گیا ہے۔ فوارہ پانچ شیشہ کی موٹی پلیٹوں پر مشتمل ہے جو کہ ایک مضبوط سٹین لیس سٹیل کے فریم پر نصب ہیں۔ ان پلیٹوں کی اونچائی مختلف ہے بڑی پلیٹ کی اونچائی 5 میٹر اور چوڑائی 1.2 میٹر ہے اور درمیان میں نصب ہے اس پر بہت خوبصورتی سے آیت استخلاف لکھی ہوئی ہے۔ اس بڑی پلیٹ کی دونوں جانب دو اور پلیٹیں جن کی اونچائی 4.2 میٹر اور چوڑائی 1.2 میٹر ہے نصب ہیں ان پلیٹوں پر حضرت مسیح موعود کی بعثت اور قیام خلافت کے سلسلہ میں تحریرات لکھی ہوئی ہیں۔ ان دو پلیٹوں کے ساتھ دونوں جانب دو اور شیشے کی پلیٹیں نصب ہیں جن کی اونچائی 3.4 میٹر اور چوڑائی 1.2 میٹر ہے ان دو پلیٹوں پر رسالہ الوصیت سے حضرت اقدس مسیح موعود کی قدرت ثانیہ کے بارے میں عبارت لکھی ہوئی ہے۔ ان سب پلیٹوں پر لکھائی کی یہ خوبی ہے کہ جب ان پر پانی پڑتا ہے تو لکھائی ویسے ہی صاف پڑھی جاتی ہے۔ جس طرح بغیر پانی کے۔ یہ پانچ پلیٹیں پانچ خلفائے احمدیت کے ادوار کو ظاہر کرتی ہیں جو اب تک جماعت احمدیہ میں ہوئے ہیں۔

فوارہ کے گرد چودہ پہلو دیواروں پر چودہ مختلف زبانوں میں آیت استخلاف کا ترجمہ لکھا ہوا ہے۔ چودہ پہلو 14 صدیوں کی نشانی ہیں مغرب آرچ ٹائپ 5Arch Type پہلو دو پلرز بنائے گئے ہیں۔ یہ پانچ پہلو پلرز جماعت احمدیہ کے پانچ خلفاء کے ادوار ظاہر کرتے ہیں۔ ان پلرز کے درمیان حضرت اقدس مسیح موعود کی میت رکھی گئی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بعد انتخاب خلافت ان کا جنازہ اس وقت تقریباً حاضر 1200 رفقاء کے ساتھ پڑھایا تھا۔ جہاں صف بندی ہوئی تھی اس جگہ کو بھی لمبی لمبی لائنیں لگا کر نمایاں کیا گیا ہے۔

اس جگہ کے ارد گرد چاروں طرف خوبصورت پتھروں سے راستے بنائے گئے ہیں جو کہ لمبائی میں تقریباً 73,73 میٹرز ہیں۔

بہشتی مقبرہ کے گیٹ سے داخل ہو کر جب اس سوسالہ یادگار ظہور قدرت ثانیہ کی طرف جاتے ہیں، شروع میں ہی ایک جوبلی گیٹ بنایا گیا ہے جو کہ 30 فٹ چوڑا اور 35 فٹ اونچا ہے۔ اس گیٹ سے گزر کر جب آگے جاتے ہیں تو راستہ کے دونوں طرف کچھ کچھ فاصلہ پر سٹیل کے فریم نصب ہیں اور ان پر چودہ

مختلف زبانوں میں حضرت اقدس مسیح موعود، قدرت ثانیہ کے بارے میں تحریرات کا ترجمہ لکھا ہوا ہے۔ الغرض یہ یادگار بہت ہی دلکش اور خوبصورت بنائی گئی ہے۔

توسیع بیت اقصیٰ

یہ بیت 76-1875ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کے والد صاحب حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے قادیان کے ایک اونچے ٹیلے پر تعمیر کروائی۔ 1900ء میں حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کے صحن کو وسیع کروایا اور 1903ء میں منارۃ المسیح کی بنیاد رکھوائی۔ لیکن منارہ کی تعمیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں مکمل ہوئی۔ یہ مینارہ تین منزلہ ہے اور 105 فٹ اونچا ہے اور دور دور سے نظر آتا ہے۔ اس بیت الذکر کی دوسری دفعہ توسیع جانب جنوب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد مبارک میں ہوئی۔ اور تیسری مرتبہ توسیع جنوب کی طرف ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے عہد مبارک میں 1938ء میں ہوئی۔ اب چوتھی بار بیت الاقصیٰ کی توسیع حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک میں ہوئی۔

بیت الاقصیٰ کے شرقی جانب دو پرانی عمارتیں گرا کر دو بڑے ہال تقریباً نو نو ہزار مربع فٹ اوپر نیچے دو منزلہ تعمیر کیے گئے۔ ان ہالز کے درمیان میں کوئی ستون نہیں اور پری سٹریس (pre-Stress) سریا کی چھتیں ڈالی گئی ہیں۔

اب اللہ کے فضل سے تقریباً پانچ ہزار نمازی باجماعت مسقف حصہ میں نماز ادا کر سکتے ہیں اگر چھت کے اوپر شامیانے اور قناتیں لگا کر استعمال کیا جائے تو تقریباً سات ہزار نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔

یہ جماعت کی ترقی اور وسعت کا ایک مختصر جائزہ جو صرف قادیان میں ہوئی اور حضرت اقدس مسیح موعود کے اس الہام کی روشنی میں تمام دنیا کے ممالک میں ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی "میں تیرے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا۔" اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اور ہم جماعت کی ترقیات دیکھتے رہیں۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

بجلی کا نعم البدل
نیو ربوہ الیکٹرونکس
جنریٹری جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

فیصل پلائی وڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خان، قیصر خلیل خان
موبائل: 0300-4201198

GALAXY TRAVEL SERVICES (PRIVATE) Ltd.
Govt. Licence No. 207
IATA
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US.
Suite # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg iii Lahore
Tel: 042-5774835-36-37 Fax: 042-5774838

مسیح سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن
احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
جنریٹر کی سہولت موجود ہے
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323
چوہدری سہیل مشتاق

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
رحیم جیولرز ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد کلیم فون: 047-6215045
چاندی کے زیورات کی مکمل ورائٹی کا واحد مرکز
الیس اللہ و مولی بس کی انگوٹھیاں بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
چاندی میں یادگار تحفہ جات آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلرز: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینوئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں
عبدالرؤف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ، غلہ منڈی۔ گوجر خان
فون آفس: 0571-512074,512068 فون رہائش: 512070

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا: عمران مقصود

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
خدا تعالیٰ کے فضل، رحم اور احسان کے ساتھ 52 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی خداوند کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے
قائم شدہ 1953ء
محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے
111 خواجہ بازار، سفینہ بلاک، اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور
فون: 7632805,7654290,7661915,7654501

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE
galaxyfour@hotmail.com
Converting Ideas To Reality
We also deals in Offset, Letter Set, Screen Printing, Computerized Commercial Graphic Designers, & General Order Suppliers
Nasir Mehmood 0300-9492966
Aamir Mushood 0333-4253145
GALAXY FOUR
PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS
3rd FLOOR, AZEEM MANSION, 5 - ROYAL PARK, LAHORE.
PH : (042) 36373443, 37058339 FAX : (92-42) 36373443

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2009ء کے موقع پر

ممبران پارلیمنٹ و دیگر معززین کی تقاریر اور جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور بہبود انسانیت کے کاموں پر خراج تحسین

رپورٹ مرتبہ: مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ یو۔کے

بعض مہمانوں کی تقاریر

Mr.Tom Drake

لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ برائے کارشالٹن اور ولنگٹن Mr.Tom Drake نے اپنے خطاب کا آغاز السلام علیکم سے کیا۔ جلسہ میں شرکت کی دعوت پر انہوں نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ پہلی دفعہ اس جلسہ میں شریک ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ برطانیہ میں سب سے بڑی کنونشن ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ 25 سال سے ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ممبر ہیں اور آزادیٔ مذہب کے علمبردار ہیں جس کو آپ بھی مانتے ہیں۔ بعض ممالک میں آپ پر زیادتیاں ہو رہی ہیں لیکن میری پارٹی ہر مظلوم کے ساتھ ہے۔ آپ لوگوں کا صبر و حوصلہ واقعی قابل تعریف ہے۔ آخر میں انہوں نے حضور انور اور تمام جماعت احمدیہ کو جلسہ کی مبارکباد دی۔

پال برسٹو (Paul Burstow)

لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ برائے Sutton اور Cheam جناب پال برسٹو نے سب سے پہلے حضور انور اور تمام حاضرین کو السلام علیکم کہا۔ انہوں نے شکریہ ادا کیا کہ انہیں جلسہ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے ایک دفعہ اس جلسہ میں شریک ہو چکے ہیں لیکن حدیقۃ المہدی میں انہیں پہلی دفعہ آنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی تنظیم کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ اور اس سلسلہ میں پانچ ہزار کارکنوں کا نمونہ واقعی قابل تعریف ہے۔ پھر کہا کہ مَیں بھی آپ کی طرح ہر شخص کے لئے مذہبی آزادی کے حق پر یقین رکھتا ہوں اور اس معاملہ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ آپ کا جلسہ بہت کامیاب رہے گا۔ پھر کہا کہ مَیں نے جلسہ میں آکر (دین حق) کے متعلق بہت کچھ سیکھا ہے جو میرے لئے بہت اہم ہے۔

جسٹن گریننگ

(Justine Greening)

کنزرویٹو پارٹی کی ممبر پارلیمنٹ جسٹن گریننگ جن کا تعلق پٹنی کے علاقہ سے ہے جہاں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر ''بیت فضل'' 1924ء میں تیار ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ میرا جماعت احمدیہ سے بہت اچھا تعلق ہے اور مجھے خوشی ہے کہ مجھے حضرت امام جماعت احمدیہ کے اعزاز میں پارلیمنٹ ہاؤس لندن میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں ایک خصوصی استقبالیہ منعقد کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے عورتوں کی جلسہ گاہ بھی دیکھی ہے جس میں بہت اچھا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیت فضل لندن میرے علاقہ میں ہے اور مَیں جماعت احمدیہ کی بہت مداح ہوں۔ جماعت احمدیہ کے سربراہ عالمگیر جماعت کو متحد رکھنے میں ایک عظیم کردار ادا کر رہے ہیں جو قابل تعریف ہے۔ انہوں نے جلسہ کی مبارکباد دی اور کہا کہ مَیں بھی آپ کی خوشی میں شریک ہوں۔

بیرونس ایما نکلسن

(Emma Nicholson)

بیرونس ایما نکلسن جو ساؤتھ ایسٹ لندن کی ممبر پارلیمنٹ ہیں نے اپنے خطاب کا آغاز السلام علیکم سے کیا اور پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا انگریزی ترجمہ In the name of Allah, The Gracious , the Merciful پڑھا۔ اس کے بعد دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ جلسہ ایک عظیم جلسہ ہے جس میں کثیر تعداد میں ممالک سے لوگ جمع ہیں اور پیارا ماحول بہت پُر امن ہے۔ پھر کہا کہ آپ لوگوں کا ظلم کے مقابلہ پر پُرامن طریق سے کھڑا ہونا آپ کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ آپ اپنے عمل سے دنیا کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ آپ مذہب کے اختلاف کے باوجود دین حق کا بہترین نمونہ ہیں۔ آپ آنحضرتؐ کے نمونہ کی پیروی کرتے ہیں۔ آپ کی عورتیں بھی آنحضرتؐ کی ازواج اور دختران کے نمونہ پر چل رہی ہیں۔ مَیں نے آپ کی خدمت انسانیت کے کام بیرون ممالک میں بھی اور یوکے میں بھی خود دیکھے ہیں۔ آپ کے امام امن کے پیغمبر ہیں جو آپ کو صحیح راہ پر چلا رہے ہیں۔ آخر میں انہوں نے جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دی۔

سوزن کریمر

(Ms.Susan Kramer)

سوزن کریمر لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی ممبر آف پارلیمنٹ برائے رچمنڈ پارک نے شکریہ ادا کیا کہ انہیں جلسہ میں شرکت اور خطاب کی دعوت دی گئی ہے اور کہا کہ وہ پہلے بھی جلسوں میں آچکی ہیں اور ہر دفعہ آکر جماعت کی ترقی اور مضبوطی میں اضافہ نظر آتا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ بہت سے ممالک میں انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں جو بہت خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج مَیں نے حضور کا عورتوں سے خطاب سنا جو بہت پسند آیا۔ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' ہم سب کا ماٹو ہے۔ آپ کا دوستی اور رواداری کا نمونہ قابل تعریف ہے۔

بلوندر گل

(Balvinder Gill)

لیمنگٹن سپا (Leamigton Spa) کے میئر کونسلر بلوندر گل نے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس جلسہ میں شامل ہو کر عزت اور فخر محسوس ہو رہا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو جمع دیکھ کر اور اتنے رضاکاروں کو بے لوث خدمت کرتے ہوئے دیکھ کر ایک غیر معمولی واقعہ کا احساس ہوتا ہے۔ لیمنگٹن سپا میں ہم جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر بہت اچھے رنگ میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں نے اتنا منظّم جلسہ کبھی نہیں دیکھا جو عین وقت پر شروع ہوا اور جس میں سارے کام وقت کی پابندی کے ساتھ کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے جلسہ کی مبارکباد دی اور ساتھ ہی کہا کہ اگر مجھے اگلی دفعہ بھی بلایا گیا تو اپنی بیوی کو ساتھ لاؤں گا اور ٹینٹ (خیمہ) لگا کر تینوں دن آپ کے ساتھ رہوں گا۔

Ian McDonald

کونسلر Ian McDonald میئر آف کنگسٹن نے سب حاضرین کو السلام علیکم کہا اور پھر کہا کہ آپ یوکے اور تیسری دنیا کے ضرورتمند لوگوں کے لئے جو عظیم خدمت کر رہے ہیں اس کی وجہ سے آپ کا بہت احترام کرتا ہوں۔ اسی طرح آپ کے جلسہ میں شرکت کر کے معلوم ہوا کہ آپ نوجوانوں کو اچھے کاموں میں شریک کر کے بھی ملک کی قابل تعریف خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے آخر میں تمام حاضرین جلسہ کو جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد دی اور دعوت کا شکریہ ادا کیا۔

شرلی ہارپر (Shirley Harper)

کونسلر شرلی ہارپر میئر آف ہلنگڈن نے جلسہ میں شرکت کی دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ پہلی دفعہ اس جلسہ میں شرکت کر رہی ہیں جو ایک دلچسپ تجربہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا کسی جگہ جمع ہونا اور پھر ہر قسم کا امن و سکون ہونا یہ ایک بہت ہی قابل تعریف بات ہے۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ اس جلسہ میں نوجوانوں اور بچوں کو اتنی بڑی تعداد میں دیکھ کر مجھے خاص طور پر خوشی ہوئی ہے کیونکہ آج کے دور میں نئی نسل کو سنبھالنا بہت بڑی خدمت ہے۔

Alan Chick

آلٹن (Alton) کی میئر کونسلر Alan Chick نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتی ہیں کہ انہیں اس جلسہ میں شرکت کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ گاہ میرے علاقہ میں ہے اس لئے مَیں آپ سب لوگوں کو خوش آمدید کہتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں اس جلسہ میں پہلی دفعہ شرکت کر رہی ہوں اور مجھے نوجوانوں کی اتنی بڑی تعداد میں اور مستعدی اور دلچسپی سے کام کرتے دیکھ کر ایک خاص خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ مَیں نے یہ بھی محسوس کیا ہے کہ یہاں ہر شخص بہت ملنسار ہے اور وہ مسکراتے ہوئے ملتا ہے حالانکہ میری پہلے کسی سے کوئی واقفیت نہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے ماٹو 'محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں' کی بھی خاص طور پر تعریف کی۔

سٹن۔ سرے کے کونسلر

سٹن۔ سرے (Sutton-Surrey) کونسل کے ایک کونسلر نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو 'محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں' بہت اہم ہے اور اگر ساری دنیا اس ماٹو کو تسلیم کر لے اور اس کے مطابق عمل کرے تو دنیا کا مستقبل بہت روشن ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس سے بہت پہلے بیت الفتوح کی ایک تقریب میں شامل ہو چکے ہیں جو کہ پہلے ہماری دودھ کی فیکٹری ہوا کرتی تھی اور اب انسانی ہمدردی کے دودھ کی فیکٹری ہے جسے آپ لوگ ساری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ خدا جماعت احمدیہ کو ہمیشہ ترقی دیتا رہے۔

الحاجی یو این ایس جاہ

(Alhaji U.N.S.Jah)

الحاجی یو این ایس جاہ سابق وزیر سوشل ویلفیئر و

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل ٹیکنیکیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈنگ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات، جڑی بوٹیاں، عرقیات، مربہ جات بارعایت خریدیں
باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں ظفروال
طالب دعا: ثناء اللہ باجوہ، اسد اللہ باجوہ
فون سٹور 054-2538325
054-2538250
فون رہائش: 054-2619212

اسٹن نور رحمٰن کون مہندی
رحمٰن کاسمیٹکس سٹور
طالب دعا: خلیل الرحمٰن بابر مارکیٹ۔ مین بازار۔ سیالکوٹ
0092-52-4586914 - 0300-6157374

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

MUHAMMAD YAQOOB, MUHAMMAD ILYAS
محمد یعقوب محمد الیاس
YI
سبزی فروش کمیشن ایجنٹس
پروپرائیٹر: یاسر الیاس 0345-5306175
محمد الیاس: 0300-5282738
دکان: 051-4441379 آفس: 051-4438142,43
دکان نمبر 142 سیکٹر 4-1/11، ہول سیل سبزی منڈی اسلام آباد

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار | لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

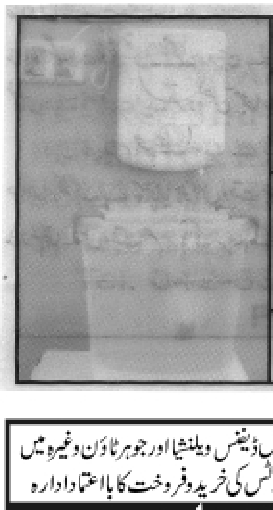
Applied Systems
Engineers, Indentors & Contractors
Working a step ahead in environmental & services sector
قیمتی زندگی کی حفاظت کریں۔ بے شمار بیماریوں کا حل
OZONE WATER PURIFIER آپ کی صحت کی مکمل ضمانت
546-D1-V, Township, Lahore - Pakistan. Ph#+92-42-5124399
Fax#+92-42-5883464 Cell#+92-300-8425987, 301-4433402
Email: appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

NOVEL INTERNATIONAL
IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES
HEAD OFFICE: P-15, Rail Bazar, Faisalabad - Pakistan.
Tel: +92 41 2614360, 2632483, Fax: +92 41 2618483

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بلیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
صرافہ بازار۔ سیالکوٹ
طالب دعا: سفیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

لائل پور ہوزری سٹور
بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار، چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی
فون آفس: 041-619421-0333-6503406

مذہبی امور حکومت سیرالیون نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مَیں سیرالیون کے مسلمانوں کی طرف سے آپ کو جلسہ کی مبارکباد دیتا ہوں۔ اور دعوت دینے پر شکریہ بھی ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ کے انتظامات بہت منظّم طور پر ہو رہے ہیں جو بہت قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مَیں امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جماعت گزشتہ ساٹھ سال سے سیرالیون کے عوام کی تعلیم اور صحت کے میدان میں گرانقدر خدمات کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج کے دور میں جبکہ دنیا میں ظلم و تشدد بڑھتا جا رہا ہے جماعت احمدیہ کا طرزِ عمل ان سب مسائل کا حل ہے۔

جناب محمد سرور

چیف ایڈیٹر اخبار نیشن

جناب محمد سرور، چیف ایڈیٹر اخبار نیشن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس عظیم جلسہ میں شرکت ان کے لئے قابل فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مَیں جماعت احمدیہ کی ان خدمات کا خاص طور پر ذکر کرنا چاہتا ہوں جو وہ دنیا کی ضرورتمند انسانیت کی کر رہی ہے۔ آج کے دور میں جب کہ دنیا میں ظلم و تشدد اور بے انصافی بڑھ رہی ہے اس میں جماعت احمدیہ کا نمونہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کی زندگی مختصر سی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اگر کسی سے محبت کا سلوک نہیں کر سکتا تو کم از کم نفرت سے ہی باز رہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اپنی زندگی کو دوسروں کی خدمت اور مدد کرتے ہوئے گزار دے تا دنیا کو بھی فائدہ ہو اور خدا کی خوشنودی بھی حاصل ہو۔

ٹام کاکس (Tom Cox)

ٹام کاکس ٹِنی کے سابق ممبر آف پارلیمنٹ نے نہایت محبت بھرے الفاظ میں کہا کہ آج مَیں یہاں آپ کے پاس ایک مہمان کے طور پر نہیں آیا بلکہ جماعت احمدیہ کے ایک رکن کے طور پر آیا ہوں۔ جماعت احمدیہ سے میری دوستی چالیس سال سے ہے۔ مَیں یہاں کسی عہدہ کی وجہ سے نہیں آیا بلکہ اپنے دل کی محبت کی وجہ سے آیا ہوں۔ مَیں اس عظیم جماعت کو دل سے سلام کرتا ہوں اور احترام کرتا ہوں۔ آپ نے دنیا کو فیملی اور انسانیت کا احترام سکھایا۔ صرف آپ کے عقائد ہی نہیں بلکہ آپ کا عملی نمونہ بھی قابل تعریف ہے۔ آپ کا ساری دنیا میں خدمت کرنا بھی قابل ستائش ہے۔ آپ کے روحانی امام جو اپنی تقاریر میں دنیا کی رہنمائی کرتے ہیں نہایت قابل قدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ممبران پارلیمنٹ برطانیہ سے خطاب بھی سنا تھا جو ایک عظیم پیغام تھا۔ انہوں نے آخر میں ایک بار پھر کہا کہ مَیں آپ کا بھائی ہوں اور مَیں ہمیشہ آپ کے جلسوں میں شامل ہوتا رہوں گا۔

جان میکڈونل

(John McDonnell)

جان میکڈونل ممبر پارلیمنٹ برائے ہیز اینڈ ہارلنگٹن نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ دوسری دفعہ اس جلسہ میں شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعوت کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ کی مبارکباد دی۔ اس کے بعد کہا کہ مَیں آپ کو بتانے آیا ہوں کہ آپ کی جماعت میرے علاقہ میں 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' کے عین مطابق کام کر رہی ہے۔ اور باہمی احترام اور محبت و پیار کا بہترین نمونہ ہے۔ اگر سب لوگ آپ کے اس ماٹو پر عمل کریں تو دنیا سے جنگیں ختم ہو جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے حضور انور کا ممبران پارلیمنٹ سے خطاب بھی سنا تھا اور اس میں جس طرح حضور نے ممبران پارلیمنٹ کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی یہ بہت قابل ستائش تھا۔

میری ہنی بال

(Ms Mary Honeyball)

محترمہ میری ہنی بال لندن کی ممبر آف یورپین پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ جلسہ میں شرکت کر کے بہت خوشی محسوس کر رہی ہیں۔ ان سے پہلے ایک اور ممبر آف یورپین پارلیمنٹ تھے ان کے بھی جماعت احمدیہ سے بہت اچھے تعلقات تھے۔ اب وہ MEP بنی ہیں وہ بھی جماعت احمدیہ سے اچھے تعلقات کا سلسلہ جاری رکھیں گی۔ انہوں نے اس بات کی تعریف کی کہ جماعت احمدیہ دیگر کاموں کے علاوہ افریقہ میں غریب لوگوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے مخلصانہ خدمت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ساری دنیا کے لئے کام کر رہی ہے اور بہترین تبدیلیاں لا رہی ہے اور امن و اتحاد کو فروغ دے رہی ہے۔ یہی وہ اصول ہیں جس کے تحت یورپین پارلیمنٹ کام کر رہی ہے۔

Dr,Hountdonji

Jean Alexandre

Dr,Hountdonji Jean Alexandre جو جمہوریہ بینن کے صدر مملکت کے مشیر خاص ہیں نے فرنچ زبان میں خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ یہ جماعت بلاتمیز رنگ و نسل دنیا کی خدمت کر رہی ہے۔ بینن بھی جماعت احمدیہ کی خدمات سے مستفید ہو رہا ہے۔ صاف پانی مہیا کرنے اور بیوت الذکر کی تعمیر کے کام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ سے دس سال سے متعارف ہوں اور مَیں ذاتی طور پر گواہ ہوں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ دن بدن نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حضور انور کے 2008ء کے دورہ کی یادیں آج تک ہمارے دلوں میں زندہ ہیں جسے ہم کبھی نہیں بھلا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ مَیں حضور کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔ اور صدر مملکت بینن کی طرف سے حضور کی خدمت میں 43ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

داؤدا کمارا

(Rt Hon Dauda Kamara)

عزت مآب داؤدا کمارا سیرالیون کے منسٹر آف سٹیٹ برائے امیگریشن نے اپنی تقریر کا آغاز السلام علیکم سے کیا اور کہا کہ صدر مملکت سیرالیون اور سیرالیون کے عوام کی طرف سے مبارکباد کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ اس قابل احترام جلسہ میں شرکت کو مَیں اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں جانتا ہوں کہ جماعت احمدیہ دنیا کو امن، انصاف اور راستبازی پر جمع کرنا چاہتی ہے۔ یہی وہ اصول ہیں جن کے مطابق سیرالیون میں جماعت احمدیہ کام کر رہی ہے۔ 1937ء سے سیرالیون میں احمدیہ مشن قائم ہے۔ 1938ء میں جماعت نے پہلا سکول قائم کیا۔ اس کے بعد ملک کے ہر حصہ میں سکول قائم کر دئے گئے جو بہت بڑی خدمت ہے۔ ہسپتال اور بیوت الذکر کی تعمیر بھی قابل قدر خدمت ہے۔ قرآن کریم کے تراجم مہیا کر کے بھی جماعت بہت بڑی خدمت کر رہی ہے۔ زراعت میں بھی جماعت مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیرالیون کے گزشتہ جلسہ سالانہ میں 60 ہزار لوگ شامل تھے۔ جن میں وہ خود بھی شامل تھے۔ اور یہ جلسے لوگوں کی روحانی اور اخلاقی ترقی میں عظیم کردار ادا کر رہے ہیں۔ آخر میں انہوں نے حضور انور اور ساری جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

Nick Draper

کونسلر Nick Draper ڈپٹی میئر آف مرٹن (Merton) نے کہا کہ میرے لئے یہ بہت فخر کی بات ہے کہ مَیں یہاں اُس علاقہ کے ڈپٹی میئر کے طور پر آیا ہوں جہاں آپ کی بیت الفتوح واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا جماعت سے تعلق دس سال پرانا ہے جبکہ بیت الفتوح قائم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مذہب ہر انسان کا ذاتی معاملہ ہے لیکن بیت الفتوح نے اپنے ہمسایوں سے اچھے تعلقات کے لئے باقاعدہ ایک کمیٹی بنائی ہوئی ہے جو بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ اسی طرح آج آپ اس جلسہ کے ذریعہ ساری دنیا سے اچھے تعلقات قائم کرنے کے لئے کوشاں ہیں جو بہت قابل تعریف بات ہے۔

بیرسٹر ظہور بٹ

بیرسٹر ظہور بٹ، معروف پاکستانی رہنما نے اپنے خطاب کا آغاز السلام علیکم سے کیا اور کہا کہ القاعدہ اور طالبان جس طرح مذہب کی تشریح پیش کر رہے ہیں اس سے دین حق دنیا میں بدنام ہو رہا ہے۔ قرآن کریم اور حدیث سے کوئی ایسا اسلام ثابت نہیں اور نہ ایسا اسلام دنیا کو اسلام کی خوبصورت شکل دکھا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانیٔ پاکستان قاعداعظم محمد علی جناح ایک سیکولر حکومت چاہتے تھے جہاں سب کے ساتھ مساوات کا سلوک کیا جائے۔ لیکن بعد میں مذہبی تعصب پر مبنی قوانین بننے شروع ہوگئے جن سے اقلیتوں کو خاص طور پر تکلیف پہنچی۔ 1953ء میں احمدیوں سے ظالمانہ سلوک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آنحضرتؐ کا نمونہ اور آپؐ کی تعلیم کا علم میثاق مدینہ سے ہوسکتا ہے جس میں تمام لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی ضمانت دی گئی تھی۔ ہر شخص کو حق تھا کہ خواہ اپنے مذہب کے مطابق فیصلہ کرائے یا دین کے قوانین کے مطابق کسی پر کوئی جبر نہیں تھا۔ انہوں نے جلسہ کے انعقاد پر تمام جماعت کو مبارکباد دی اور شکریہ ادا کیا۔

Mr Bambara Eldi

برکینا فاسو کے ایک ریجنل گورنر نے فرانسیسی زبان میں حاضرین سے خطاب کیا۔ موصوف نے کہا کہ مَیں اپنے آپ کو اپنے بہت سے پیارے دوستوں میں پا کر دلی خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ اس جلسہ میں سب لوگ رنگ و نسل سے بالا ہو کر شرکت کر رہے ہیں جو اس جلسہ کا خصوصی امتیاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ بیس سالوں میں جماعت احمدیہ نے اپنی خدمات اور اپنے نیک نمونہ سے برکینا فاسو کے لوگوں کے دلوں کو جیت لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ دین اور دنیاوی دونوں طرح سے عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ بہت سے غریب لوگوں کو بینائی کا تحفہ ملا ہے جو بہت قابل تعریف ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گزشتہ دنوں میں ایک سرکاری تقریب میں جماعت احمدیہ کی غیر معمولی خدمات کی وجہ سے صدر مملکت برکینا فاسو نے جماعت احمدیہ کو تمغہ امتیاز پیش کیا ہے جو بہت بڑا اعزاز ہے۔

Mr Kenges Kozhakmetilly

قازقستان کے ایک مسلمان نے مقامی زبان میں حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے تمام حاضرین جلسہ کو السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا اور کہا کہ مَیں آپ کو قازقستان کے تمام باشندوں کی طرف سے جلسہ کی مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جلسہ کی تقاریر نے ہمارے اندر ایک نئی روح پھونک دی ہے جس پر ہم آپ کے شکرگزار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دور میں جماعت احمدیہ کا مقام بالکل منفرد اور ممتاز ہے کیونکہ آپ لوگوں کو ہر ایک کے ساتھ محبت کی تلقین کرتے ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
مطب حکیم شیخ بشیر احمد ایم اے، فاضل طب والجراحت
تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔ بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 047-6211274
نمبر 047-6213123
آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

علی تلہ شاپ
ایک نئے انداز میں اور نئی ورائٹی کے ساتھ
بالمقابل گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد اکبر 0331-7724039

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

تقریبات آپ کی......معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائیر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

فضل عمر ایگریکلچر فارم
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

سلطان آٹو سٹور
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینکل کام بھی کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
0333-4100733: فواد احمد
0333-4232956: لقمان احمد
429 بک بلاک لنک وحدت روڈ
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Children Brought Up Through

Homoeopathic
Treatment Are Healthy
Intelligent & Strong
Dr.Mansoor Ahmad
583 - D Faisal Town, Lahore : Ph 042-5161204

CASA BELLA
Furnishing Fabrics- Fabric Made- UPS
1-Gilgit Block Ph:0426650952, 6660047
13-Sialkot Block Ph:042-6668937 Fax: 6655384
Fortress Stadium Lahore Cantt.
E-mail:casabellafabrics@gmail.com

آزمائشی کورس فری
گیس، تیزابیت، السر، دمہ و مخصوص کمزوری کیلئے آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کرائیں ہمارے چند خصوصی معالجات۔ دمہ، جوڑوں کا درد، گیس تیزابیت و السر، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اور ہیپاٹائٹس وغیرہ۔ ہمارے درج ذیل ہومیو مرکبات استعمال کریں۔ بفضل خدا انتہائی زود اثر ہیں۔
برائے دمہ، M43 انجائنا (دردِ دل) M2 گیس تیزابیت و السر M5 نیا پرانا نزلہ زکام و فلو M49 چہرے کے دانے M53 شوگر M40، لیکوریا و ماہواری کی خرابیاں M28,M10 اعصابی دباؤ تناؤ کھچاؤ-M184 دردِ سر و مائیگرین M16 جوڑوں کا درد M11 ہائی بلڈ پریشر M12 ہیپاٹائٹس ہیپا کیور سیرپ
تفصیلی لٹریچر منگوا کر آپ اپنا علاج خود گھر بیٹھے کر سکتے ہیں۔
ہمارے مشہور ہربل پراڈکٹس میں کیلوفر سیرپ جو مٹی چھڑاتا، بچوں کو صحت مند و خوبصورت بناتا ہے نیز لیوریکس سیرپ (برائے جگر) فولاد جامن، نیوروٹ سیرپ (اعصابی ٹانک) ہر اچھے سٹور سے طلب فرمائیں یا براہ راست ادارہ سے منگوائیں۔
سٹاکسٹ: ربوہ۔ فاران ہومیو سٹور اقصیٰ چوک 0300-7700834۔ فیصل آباد کریم میڈیکل ہال 0300-6606023
سرگودھا، مرکز ادویات بلاک نمبر 4۔ 0300-9602030 ۔ لاہور میڈیکس ہومیو لیب 0300-8863615
بیرون پاکستان کے مریضان بیرون پاکستان میں ادویات کا حصول انتہائی مشکل ہے۔ مگر بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے دنیا کے بیشتر ممالک میں ہماری ادویات گھر بیٹھے باآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ فون فار کینیڈا 001-416-832-7056
مفت طبی مشورہ۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جا کر مفت مشورہ و مفید طبی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ڈاکٹر صاحب سے براہ راست مشورہ کرنے کے لئے صبح 11:00 تا 12:00 اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-6372686
Website:www.drmazhar.com Email:drmazharca@yahoo.com
بفضل خدا ہماری ویب سائٹ کمرشل کم اور رفاہی زیادہ ہے غرباء و مستحقین بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹ بکس 48
فون 047-6211544 موبائل: 0334-6372686

مکرم سرجی مانا کوف

(Mr. Sergey Manakov)

قازقستان کے مسلم رہنما مکرم سرجی مانا کوف صاحب نے روسی زبان میں خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ جن لوگوں کو ایمان لانے کی توفیق مل چکی ہے ان کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے کیونکہ انہوں نے دوسروں تک صحیح طور پر پیغام پہنچانا ہے۔ جماعت احمدیہ آج سب سے زیادہ انسانیت کی خدمت کرنے والی جماعت ہے۔ کیونکہ آپ ساری دنیا کی مدد کر رہے ہیں۔ ہزاروں لوگوں کی مہمان نوازی کرنا ایک بہت مشکل کام ہے لیکن آپ خدا کی خاطر یہ کام بہت اچھے رنگ میں کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ احمدیت دنیا کے دلوں میں ایمان زندہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہو جائے۔ آمین۔

Mrs Rukayya Nakadama

یوگنڈا کی ایک ممبر پارلیمنٹ منسٹر آف سٹیٹ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور پھر کہا کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو اس جلسہ میں شرکت کی توفیق دی۔ انہوں نے جلسہ کی دعوت پر شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی ان ہزاروں کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کیا جو اتنے بڑے جلسہ کے تمام انتظامات کو خوش اسلوبی سے چلا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 2005ء میں پہلی دفعہ حضور انور سے ملی تھیں اور اب یہ دوسری ملاقات ہے جو میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے حال ہی میں ایک ہسپتال یوگنڈا میں قائم کیا ہے۔ اسی طرح ڈش انٹینا زبھی لگائے گئے ہیں۔ خوراک اور ادویات کی فراہمی کے بھی کام ہو رہے ہیں جو بہت بڑی خدمت ہے۔ اسی طرح انہوں نے لجنہ اماء اللہ یوگنڈا کی بھی تعریف کی اور بتایا کہ وہ بہت فعال ہیں اور وہ خود ان کے کئی ایک پروگراموں میں شرکت کر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ایک پُر امن جماعت ہے جس طرح یہاں پُر امن ہے اسی طرح یوگنڈا میں بھی پُر امن ہے۔ اور خدا کرے ہمیشہ ایسی ہی رہے۔ آخر میں انہوں نے حضور انور کو دوبارہ یوگنڈا آنے کی دعوت بھی دی۔

راجر کالف (Roger Kaliff)

سویڈن کے ممبر پارلیمنٹ جناب راجر کالف نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم سویڈن میں جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر بڑے تعاون کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی بہبود کے ساتھ ساتھ معاشرتی بہبود بھی ضروری ہے۔ اس کے لئے سب مذاہب کا آپس میں مل کر کام کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں معلوم ہے کہ پاکستان میں اور بعض دوسرے ممالک میں احمدی مظالم کا سامنا کر رہے ہیں تاہم سویڈن کی حکومت احمدیوں کے تمام انسانی حقوق کی پوری پوری حفاظت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں پاکستان میں ایک معصوم احمدی کو شہید کیا گیا جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔ اپنے خطاب کے بعد انہوں نے حضور انور کی خدمت میں اپنے ملک کی طرف سے اظہار محبت کے طور پر ایک خصوصی تحفہ پیش کیا جسے حضور انور نے شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔

محترمہ سواد رزّاق صاحبہ

(Mrs. Souad Razzouk)

بیلجیئم کی ایک ممبر پارلیمنٹ محترمہ سواد رزّاق صاحبہ نے اپنا خطاب فرانسیسی زبان میں کیا اور انہوں نے جلسہ کے احترام کی وجہ سے سر کو سکارف سے بھی ڈھانکا ہوا تھا۔ محترمہ نے دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ 43ویں جلسہ سالانہ میں شرکت ان کے لئے باعث افتخار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ میں شرکت کر کے مادی مائدہ سے زیادہ روحانی مائدہ سے استفادہ کیا ہے۔ ایک سال قبل خلافت جوبلی کے فنکشن میں پہلی دفعہ شامل ہوئی اس کے بعد جماعت سے ایک مستقل تعلق ہو گیا ہے۔ مَیں آپ کی ہیومینیٹی فرسٹ کے کام سے بہت متأثر ہوں۔ 11 ستمبر کے بعد دین کے خلاف کئی آوازیں اٹھتی رہتی ہیں۔ ہم سب کو چاہئے کہ ہم دنیا کو دین کا صحیح چہرہ دکھائیں کہ دین امن کا مذہب ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ سالانہ اس سلسلہ میں ایک بہترین کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے ایک خاص محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مَیں بیلجیئم کی ممبر پارلیمنٹ ہوں اور اس لحاظ سے آپ بیلجیئم کی پارلیمنٹ میں مجھے اپنا نمائندہ ہی سمجھیں۔

سُکھ دیو بیدی صاحب

(Mr.Sukh Dev Bedi)

ہندوستان سے تشریف لانے والے سُکھ دیو بیدی صاحب جو کہ چولہ بابا نانک کے مالک ہیں نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ کا خطاب پنجابی زبان میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ مَیں حضرت مرزا صاحب کی زیارت کر رہا ہوں۔ حضرت بابا گرو نانک کا بھی مسلمانوں کے ساتھ بہت تعلق تھا۔ انہوں نے بہت احترام سے کہا کہ حضرت مرزا صاحب سے میری درخواست ہے کہ ہندوستان کا جلد دورہ کریں اور ہمیں وہاں ملاقات کا موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ چولہ بابا نانک پر بہت سی قرآنی آیات لکھی ہوئی ہیں اس لئے جو احمدی قادیان آتے ہیں وہ چولہ بابا نانک کی زیارت کے لئے بھی تشریف لاتے ہیں۔ انہوں نے جماعت کے اس کام کی بہت تعریف کی کہ وہ ساری دنیا میں ’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ کے خوبصورت پیغام کو پھیلا رہی ہے۔ خطاب کے بعد انہوں نے حضور انور سے نہایت محبت کے ساتھ معانقہ بھی کیا۔

جناب میلکم وِکس

(Rt.Hon.Malcom Wicks)

کرائیڈن (Croyden) سے تعلق رکھنے والے برطانوی ممبر پارلیمنٹ اور وزیر اعظم کے بین الاقوامی ترقیاتی امور کے خصوصی مشیر جناب میلکم وِکس نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ اور بتایا کہ حضور انور سے دوبارہ مل کر بہت خوش ہوں۔ اسی طرح جلسہ میں شرکت بھی باعث مسرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں مذہب کو مختلف قسم کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان چیلنجز میں Climate Change کا بھی ایک اہم چیلنج ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم سب مل کر ان تمام چیلنجز کا مقابلہ کریں اور اس دنیا کو بہتر جگہ بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کا بھی ایک چیلنج ہے جس کے لئے کام کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو "Love for All Hatred for None" آج کے تمام مسائل کا بہترین حل ہے۔

بعض معززین کے پیغامات

پروفیسر یحیٰی سنوبر صاحب

پروفیسر یحیٰی سنوبر صاحب نے چین سے پیغام بھیجا اور کہا کہ وہ گزشتہ سال جلسہ میں شریک ہوئے تھے اور انہوں نے بہت لطف اٹھایا۔ اس جلسہ میں بھی انہیں دعوت موصول ہوئی جس پر وہ شکر گزار ہیں لیکن اپنی صحت کی خرابی کی وجہ سے وہ شرکت نہیں کر سکے۔ تاہم انہوں نے تمام حاضرین کو السلام علیکم کے ساتھ ساتھ مبارکباد بھجوائی۔

ٹرینڈاڈ اور ٹوبیگو کے

صدر مملکت کا پیغام

اس کے بعد ٹرینڈاڈ اور ٹوبیگو کے صدر مملکت کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے سیاسی لیڈروں نے اپنی خود غرضیوں کی وجہ سے دنیا کو ایک سخت مالی بحران میں مبتلا کر رکھا ہے جس سے خاص طور پر غریب ممالک سخت پریشان ہیں لیکن اس ماحول میں جماعت احمدیہ ایک بہترین کردار ادا کر رہی ہے۔ اور غریب لوگوں کی مدد کے لئے مختلف ممالک میں بڑے اخلاص کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اس طرح بہترین ...... ہونے کا ثبوت دے رہی ہے۔ انہوں نے جماعت کی تعلیم اور صحت کے میدان میں خدمات کو خاص طور پر سراہا۔ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر جلسہ کے انعقاد پر انہوں نے سب حاضرین کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ’محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں‘ کو ایک تعمیری پیغام قرار دیتے ہوئے قابل تحسین قرار دیا۔

لارڈ میلخ براؤن (Lord Malloch Brown)

لارڈ میلخ براؤن، دفتر امور خارجہ کے منسٹر نے اپنے پیغام میں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دی اور کہا کہ مَیں ذاتی تجربہ سے جانتا ہوں کہ بعض ممالک میں جماعت احمدیہ مشکلات کا سامنا کر رہی ہے لیکن حکومت برطانیہ ہر شخص کے لئے حقوق انسانی کے تحفظ پر یقین رکھتی ہے۔ اور ہر شخص کے لئے مذہبی آزادی کا حق تسلیم کرتی ہے۔ اس لحاظ سے ہم آپ کے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے۔

Rt Hon. David Cameron

برطانیہ کی دوسری بڑی سیاسی پارٹی، کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر رڈ عزت مآب ڈیوڈ کیمرون ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنے پیغام میں کہا کہ مَیں ہزاروں شرکاء جلسہ اور MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے دیکھنے والوں کو السلام علیکم پیش کرتا ہوں۔ جماعت احمدیہ غریب ممالک میں سکولوں، ہسپتالوں اور دوسرے طریقوں سے جو انسانیت کی خدمت کر رہی ہے وہ بہت قابل تعریف ہے۔ اسی طرح اس ملک میں مختلف چیریٹیز کے لئے بھی رقم جمع کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کے افراد مختلف میدانوں میں اس ملک کے عوام کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں نیک خواہشات کے دلی جذبات کا اظہار کیا۔

غانا کے صدر جناب جان آٹا ملز

(Prof.John Atta Mills)

جمہوریہ گھانا کے صدر مملکت جناب جان آٹا ملز نے اپنے پیغام میں سب سے پہلے حضرت امام جماعت احمدیہ کا اس بات پر تہِ دل سے شکریہ ادا کیا کہ آپ نے جناب صدر کو ان کے انتخاب میں کامیابی پر مبارکباد بھجوائی۔ اسی طرح حضرت امام جماعت کی ان نیک خواہشات اور دعاؤں کا بھی شکریہ ادا کیا جن کا اظہار حضور نے صدر موصوف کے لئے کیا تھا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں یہ بھی کہا کہ جماعت احمدیہ کے امیر عبدالوہاب صاحب کی زیر قیادت بہت عظیم خدمت سرانجام دے رہی ہے جس پر وہ بہت خوش ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 و 28 اگست، 4 ستمبر 2009ء)

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں

ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کیپسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے

رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، قم، کاشمر، کار، دیجی مجھل، ڈائریکٹ، کوکیشن، افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

❖ **اکسیر بلڈ پریشر** ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی چھوٹی -/40 روپے بڑی -/110 روپے

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

ڈاکٹر صاحب یورپ کے کامیاب دورہ کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور

کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

خالص سونے کے زیورات

فینسی جیولرز

Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

لہنگا ساڑھی بناری برائیڈل سوٹنگ

نوٹ: تمام شہروں کے ساتھ ریٹ کی گارنٹی

ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ
ریلوے روڈ ربوہ
03336550796

ربوہ آئی کلینک

اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے
دوپہر 2 بجے تک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

دلہن جیولرز

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا:
نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

نیو گولڈ کراس کارگو اینڈ کوریئر

کی طرف سے خوشخبری جلسہ جرمنی اور یو کے کیلئے خصوصی پیکیج 21 کلو پارسل جرمنی 260 یو۔ کے 230 روپے فی کلو نہ کوئی پیکنگ چارجز اور نہ ہی کوئی ٹیکس مکمل گارنٹی

+ بہترین سروس اور کم ریٹ

لاہور، کراچی، اسلام آباد اور فیصل آباد سے بھی اسی ریٹ پر پارسل بک کروائیں۔

نوٹ: گزشتہ دس سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش اس کے علاوہ ربوہ میں ہماری کوئی اور برانچ نہیں۔

24 گھنٹے رابطہ کیلئے اسد رضوان
فون آفس: 0300-7250557,6215901
0345-7679810 ریلوے روڈ ربوہ

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنوٹ 047-6214510-049-4423173

انسانیت کی محبت سے خالی دل ایک غار ہے

جلدی سونے۔ جلدی جاگنے اور کم کھانے سے صحت عقل اور دولت ملتی ہے

حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ والے

دار الفتوح گلی نمبر 1 ربوہ 047-6214029,0334-6201283

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر: 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

محفل بینکویٹ ہال

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ECL APX ایکسپریس کوریئر سروس

کی جانب سے خوشخبری

UK + جرمنی + کینیڈا + آسٹریلیا + امریکہ اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے کیلئے اب پہلے سے بھی تیز سروس کم ریٹوں پر مت جائیں

اعلیٰ سروس ہماری پہچان

دفتر: نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476214955، 047-6214956
دفتر GLS: فیصل آباد: 041-2628786
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان 6212837

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4290

اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ

- ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
- وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت

TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

خورشید گارمنٹس
KG

سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001

پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah

Aqsa Road	Railway Road
6212515	6214750
6215455	6214760

www.sharifjewellers.com